www.muhammadilibrary.com

Nazool e Isa Ibne Mareyam

Abu Umair Salafi

www.muhammadilibrary.com

www.muhammadilibrary.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للّٰہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونعوذباللّٰہ من شرور أنفسنا ومن سیّات أعمالنا من یھدہ اللّٰہ فلا مضل له ومن یضلل فلا ھادی له وأشھد ان لااله الااللّٰہ وحدہ لاشریک له وأشھد أن محمداً عبدہ ورسوله،

أمابعـد :

فـان خیرالحدیث کتاب اللّٰہ و خیر الھدی ھدی محمد ﷺ وشرالأمـور محدثاتھا وکل محدثة بدعة وکل بدعة ضلالة.

اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراہیم وعلیٰ آل ابراہیم انک حمید مجید ، اللھم بارک علیٰ محمد و علیٰ آل محمد کما بارکت علیٰ ابراہیم وعلیٰ آل ابراہیم انک حمید مجید

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

﴿ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِن بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ﴾[البقرة:۸۷]

''اورہم نے موسیٰ کوکتاب دی،اوران کے بعد دیگررسولوں کوبھیجا،اورعیسیٰ ابن مریم کومعجزے دیئے،اورروح القدس (جبرئیل) کے ذریعہ ان کی تائید کی''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ﴾[البقرة:۲۵۳]

''ہم نے ان رسولوں میں سے بعض کوبعض پرفضیلت دی ہے،ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے بات کی،اوربعض کواللہ نے کئی گنااونچامقام دیا،اورہم نے عیسیٰ ابن مریم کومعجزات دیئے،اورروح القدس (جبرئیل) کے ذریعہ ان کی تائید کی۔''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاء الْعَالَمِينَ (42)يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ (43)ذَلِكَ مِنْ أَنبَاء الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيكَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُون أَقْلاَمَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ (44)إِذْ قَالَتِ الْمَلآئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهاً فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ (45) وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً وَمِنَ الصَّالِحِينَ (46)قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكِ اللّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْراً فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ (47) وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ (48)وَرَسُولاً إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ ...... ﴾[آل عمران]

''(اوراے پیغمبر وہ وقت یادکرو) جب فرشتوں نے کہااے مریم بے شک اللہ نے تجھ کوپسند کیااورتجھ کوپاک کیااورسارے جہان کی عورتوں میں تجھ کوچن لیا(خاص کیاعیسیٰ کی پیدائش کے لئے) اے مریم اپنے رب کے سامنے دیرادب سے کھڑی رہ اور

www.muhammadilibrary.com

سجدہ کراور رکوع کر رکوع کرنے والوں کے ساتھ، یہ غیب کی خبریں جو ہم آپ کو بھیجتے ہیں (یعنی وحی سے یہ خبریں آپ کو معلوم ہوتی ہیں) اور ان کے پاس اس وقت نہ تھے جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ کون مریم کو پالے گا نہ آپ اس وقت تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے (اے رسول ﷺ) وہ وقت یاد کرو، جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ تجھ کو خوشخبری دیتا ہے اپنے ایک کلمہ کی اس کا نام مسیح ہوگا عیسیٰ بن مریم بڑے مرتبے والا دنیا اور آخرت میں اور مقرب بندوں میں سے اور (دودھ پینے میں) ماں کی گود میں (یا نہالچہ میں) اور بڑا ہو کر لوگوں سے بات کرے گا اور نیک بندوں میں سے ہوگا، مریم نے عرض کیا مالک میرا بچہ کیسے ہوگا مجھ کو تو کسی مرد نے ہاتھ تک نہیں لگایا، فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہ جب کسی کام کا حکم دیتا ہے تو فرمادیتا ہے ہوجا وہ ہوجاتا ہے اور اللہ اس کو (یعنی عیسیٰ علیہ السلام) کو لکھنا (یا آسمانی کتابیں) اور حکمت (عقل وفہم) اور توریت اور انجیل سکھلادے گا، وہ رسول ہوگا بنی اسرائیل کی طرف ...''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِندَ اللّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثِمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ(59)﴾

''بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی مثال ہے، اسے مٹی سے پیدا کیا پھر کہا ہوجا، تو وہ ہوگیا۔''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ......﴾[النساء:١٧١]

''مسیح عیسیٰ بن مریم صرف اللہ کے رسول تھے، اور اس کا کلمہ، جسے اس نے مریم کی طرف پہنچادیا، اور اسکی طرف سے ایک روح، پس تم اللہ اور اسکے رسولوں پر ایمان لے آؤ۔''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴾[مريم:٣٤]

''عیسیٰ بن مریم کی یہی حقیقت ہے، یہی وہ حق بات ہے جس میں تم لوگ اختلاف کرتے رہے ہو۔''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيّاً (29)قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيّاً (30)وَجَعَلَنِي مُبَارَكاً أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيّاً (31)﴾[مريم:]

''(مریم علیہا السلام نے عیسیٰ علیہ السلام کی طرف اشارہ کیا اس سے پوچھو جو کچھ پوچھتے ہو وہ کہنے لگے بھلا ہم بچے سے کیا بات کریں جو گود میں ہے یا نہالچے میں ہے بچہ یہ سنتے ہی) بول اٹھا میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھ کو کتاب دی (انجیل مقدس) اور مجھ کو نبی بنایا اور جہاں رہوں اس نے مجھے برکت والا بنایا، اور اس نے مجھ کو نماز پڑھنے کا حکم دیا اور زکوۃ دینے کا حکم دیا جب تک میں زندہ رہوں''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَمَكَرُواْ وَمَكَرَ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ (54)إِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

www.muhammadilibrary.com

www.muhammadilibrary.com

فَأَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ فِيمَا كُنتُمۡ فِيهِ تَخۡتَلِفُونَ(55) ﴾[آل عمران]

''اور انہوں نے (یعنی یہودیوں نے جو عیسیٰ علیہ السلام کے دشمن تھے) خفیہ داؤ کیا اور اللہ نے ان سے داؤ کیا اور اللہ سب سے بہتر داؤ کرنے والا ہے جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے عیسیٰ میں تجھے اپنے (وقت پر) اپنی موت ماروں گا (یہودی تجھ کو نہیں مار سکتے) اور اپنی طرف تجھ کو اٹھا لوں گا اور کافروں کی گندی صحبت سے تجھ کو پاک کر دوں گا اور جن لوگوں نے تیری پیروی کی ہے میں ان کو (تیرے) نہ ماننے والوں (یعنی یہود) پر قیامت تک غالب رکھوں گا۔ پھر تم سب کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے (خواہ عیسیٰ علیہ السلام کے پیرو ہیں یا ان کے منکر) پھر میں جن باتوں میں تم دنیا میں اختلاف کرتے تھے ان کا فیصلہ کر دوں گا''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ وَقَوۡلِهِمۡ إِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِيحَ عِيسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُولَ اللّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَـكِن شُبِّهَ لَهُمۡ وَإِنَّ الَّذِينَ اخۡتَلَفُواۡ فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنۡهُ مَا لَهُم بِهِ مِنۡ عِلۡمٍ إِلاَّ اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِيناً (157)بَل رَّفَعَهُ اللّهُ إِلَيۡهِ وَكَانَ اللّهُ عَزِيزاً حَكِيماً (158)وَإِن مِّنۡ أَهۡلِ الۡكِتَابِ إِلاَّ لَيُؤۡمِنَنَّ بِهِ قَبۡلَ مَوۡتِهِ وَيَوۡمَ الۡقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيداً(159) ﴾[النساء]

''اور یہود کہنے لگے ہم نے مسیح ابن مریم علیہا السلام کو جو اپنے تئیں اللہ کا رسول کہتا تھا مار ڈالا، حالانکہ نہ اس کو مار ڈالا نہ سولی دیا لیکن ان کو شبہ میں ڈال دیا گیا اور جو لوگ ان میں (عیسیٰ علیہ السلام کے مقدمہ میں) اختلاف کر رہے تھے وہ خود شک میں تھے ان کو یقین نہ تھا (یا کوئی یقین نہیں ہے) مگر گمان پر چلتے تھے اور (سچی بات تو یہ ہے کہ) ان یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا یہ یقین ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے پاس اٹھا لیا ہے اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے اور اہل کتاب کا ہر فرد ان کی وفات کے قبل ان پر ضرور ایمان لے آئیگا، اور وہ قیامت کے دن ان کے بارے میں گواہ بنیں گے۔''

((وقال ابن ابی حاتم: حدثنا عبداللہ بن ابی جعفر عن ابیہ حدثنا الربیع بن انس عن الحسن انه قال في قوله تعالیٰ "انی متوفيك" يعنی وفاة المنام رفعه الله فی منامه قال الحسن: قال رسول الله ﷺ لليهود ((إن عيسىٰ لم يمت وإنه راجع إليكم قبل يوم القيامة))

,,ربیع بن انس حسن بصریؒ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: کہ بیشک عیسیٰ علیہ السلام کو موت نہیں آئی ہے اور وہ قیامت سے قبل تمہاری طرف لوٹ کر ضرور آئیں گے۔ (ابن ابی حاتم بحوالہ تفسیر ابن کثیر سورۃ آل عمران)

امام قرطبی فرماتے ہیں:((والصحيح أن الله تعالىٰ رفعه إلى السماء من غير وفاة ولا نوم كما قال الحسن وابن زيدوهو اختيار الطبرى ، وهو الصحيح عن ابن عباس)).

,,صحیح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو موت اور نیند کے علاوہ زندہ آسمان پر اٹھایا ہے جیسا کہ حسن بصریؒ اور ابن زیدؒ دونوں نے کہا ہے اور اسی تفسیر کو اختیار کیا ابن جریر طبریؒ نے اور یہی تفسیر صحیح سند سے ابن عباسؓ سے مروی ہے۔ (تفسیر قرطبی تفسیر سورۃ آل عمران)،،۔

مجاہدؒ فرماتے ہیں: کہ روح اللہ علیہ السلام کی مشابہت جس پر ڈالی گئی تھی اسے صلیب پر چڑھا دیا اور عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے زندہ آسمان پر اٹھا لیا۔

امام حسن بصریؒ فرماتے ہیں: کہ قسم اللہ کی عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے پاس اب زندہ موجود ہیں جب آپ زمین پر نازل ہونگے اس وقت اہل کتاب میں سے ایک بھی باقی نہیں بچے گا جو عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائے، آپ سے جب اس آیت کی تفسیر پوچھی جاتی تو آپ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے مسیح

www.muhammadilibrary.com

علیہ السلام کو اپنے پاس اٹھالیا ہے اور قیامت سے پہلے آپ علیہ السلام کو دوبارہ زمین پر اس حیثیت سے بھیجے گا کہ ہر نیک و بد عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے گا۔ امام قتادہؒ اور عبدالرحمٰنؒ وغیرہ بہت سے مفسرین کا یہی فیصلہ ہے اور یہی قول حق ہے اور یہی تفسیر بالکل ٹھیک ہے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق سے اسے بدلائل ثابت کریں گے۔

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

((اتفق اصحاب الاخبار و التفسير علىٰ ان عيسىٰ رفع ببدنه حيًّا)) ''کہ تمام اصحاب تفسیر اور آئمہ حدیث اس بات پر متفق ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام اپنے بدن سمیت زندہ آسمان پر اٹھائیں گئے ہیں''۔ (تلخیص الحبیر :۳۱۹)

واضح ہو کہ ((بل رفعه الله)) جس طرح مسیح علیہ السلام کے رفع الی السماء پر نص ہے، اسی طرح اس میں ان کے قرب قیامت نازل ہونے کی بھی پیش گوئی پائی جاتی ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری و مسلم میں ہے کہ ابو ہریرۃؓ جب نزول عیسیٰ علیہ السلام کی حدیث بیان کرتے تو فرماتے: ((فاقرؤا ان شئتم وان من اهل الكتاب الا ليؤ منن به قبل موته)) یعنی اگر تم بطور استشہاد چاہو تو یہ آیت پڑھ لو، مطلب یہ ہے کہ احادیث کے علاوہ اگر اس پیش گوئی کو قرآن کی روشنی میں دیکھنا چاہو تو یہ آیت پڑھ لو۔

علامہ محمد بن احمد سفارینی علامت قیامت کے سلسلے میں لکھتے ہیں:

((نزوله ثابت بالكتاب و السنة)) ، پھر ذیل میں آیت زیر تفسیر حدیث ابو ہریرۃؓ بیان کر کے لکھتے ہیں: ((وأما الاجماع فقد أجمعت الامة علىٰ نزوله ولم يخالف فيه أحد من أهل الشريعة)) یعنی یہ نزول امت محمدیہ ﷺ کے اتفاق سے قطعی ثابت ہے کوئی بھی مسلم اس کا مخالف نہیں۔ (شرح عقیدہ سفارینی ج ۲ ص ۸۹-۹۰)

حدیث نمبر:۱۔ ((قال ابو زيد عمر بن شبة البصري: حدثنا ابوالوليد احمد بن عبدالرحمن القرشي قال حدثنا ابراهيم بن محمد الفزاري عن عطاء ابن السائب عن الشعبي قال: قدم وفد نجران فقالوا لرسول الله ﷺ اخبرنا عن عيسىٰ ، فقال رسول الله ﷺ : ((روح الله و كلمته القاها الىٰ مريم ......ثم قال: انا باعث معكم امين هذه الامة ......فقال: قم يا اباعبيدة بن الجراح ، ثم قال انشدكم بالله وما انزل علىٰ عيسىٰ بن مريم ، اتعلمون انكم انما استقبلتم المشرق بعد رفع عيسىٰ ؟ قالوا : اللهم نعم)).

,,شعبی کہتے ہیں: جب نجران کے نصاریٰ کا وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ ہمیں عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق خبر دیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ اللہ کی روح اور اس کا کلمہ ہیں جسے مریم تک اس نے پہنچایا، پھر آپ نے فرمایا: میں تمہارے ساتھ اس امت کے امین ابو عبیدہ بن الجراح کو بھیج رہا ہوں ۰۰۰، پھر آپ نے فرمایا: اے ابو عبیدہ کھڑے ہو، پھر آپ نے نصاریٰ کو قسم دے کر پوچھا کہ میں تم کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں اور جو نازل کیا گیا عیسیٰ پر کیا تم اس بات کو نہیں جانتے کہ تم نے مشرق کو قبلہ اس وقت ٹھہرایا جب اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ کو (آسمان پر) رفع کر لیا تھا؟، ان لوگوں نے کہا: اللہ کی قسم ہاں،،۔ [تاریخ مدینۃ المنورۃ: (۵۷۲-۵۷۳/۲۰۱) لابن شبۃ ابو زید عمر بن شبۃ النمیری البصری]

حدیث نمبر:۲۔ ((قال الام البخاري : حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا الليث عن ابن شهاب عن ابن المسيب انه سمع اناهريرة يقول : قال رسول الله ﷺ (ح) حدثنا على بن مدينى حدثنا سفيان حدثنا الزهري قال اخبرنى سعيد ابن المسيب سمع اباهريرة :عن رسول الله ﷺ قال : ((والذى نفسى بيده ليوشكن ان ينزل فيكم (وفى رواية الاخرىٰ) لا تقوم الساعة حتى ينزل فيكم ابن مريم حكما مقسطا فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية

www.muhammadilibrary.com

ویفیض المال حتی لا یقبله احد)).

حدیث نمبر:۳۔((قال الام البخاری : حدثنا اسحق اخبرنا یعقوب بن ابراهیم حدثنا ابی عن صالح عن ابن شهاب انّ سعید ابن المسیب سمع اباهریرة قال : قال رسول اللّٰہ ﷺ : ((والذی نفسی بیده لیوشکم ان ینزل ابن مریم حکما عدلا فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجزیة و یفیض المال حتّی لا یقبله احد حتّی تکون السجدة الواحدة خیرا من الدنیا وما فیها)). ثم یقول ابوهریرة : واقرؤا ما شئتم وانّ من اهل الکتاب الا لیؤمنن به قبل موته ویوم القیامة یکون علیهم شهیدا.))

,,ابو ہریرۃؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ زمانہ قریب ہے کہ مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام تم لوگوں میں عادل حاکم ہوکر اتریں گے صلیب کو توڑ ڈالیں گے سور کو مار ڈالیں گے جزیہ موقوف کر دیں گے اس وقت مال کی بہت فراوانی ہوجائے گی کوئی لینے والا نہیں ہوگا ایک سجدہ دنیا ومافیہا سے بہتر ہوگا۔ابو ہریرۃؓ یہ حدیث روایت کر کے کہتے تھے: اگر تم چاہو تو (سورۃ نساء کی) یہ آیت پڑھ لو (جو اس حدیث کی تائید کرتی ہے) کوئی کتاب والا ایسا نہ ہوگا جو اپنے مرنے سے پہلے عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن عیسیٰ علیہ السلام اس پر گواہی دیں گے،،۔

حدیث نمبر:۴۔((قال الام البخاری : حدثنا ابن بکیر حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شهاب عن نافع مولیٰ ابی قتادة الانصاری انّ اباهریرة قال: قال رسول اللّٰہ ﷺ : ((کیف انتم اذا نزل فیکم ابن مریم وامامکم منکم)).تابعه عقیل والاوزاعی.))

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام تم میں اتریں گے اور تمہارا امام تمہاری قوم میں سے ہوگا،،۔

[صحیح البخاری:(۲۰۲۱/۲۳۱۲/۲۲۲۸/٦٦٩)]

www.muhammadilibrary.com

حدیث نمبر:۵۔((قال الام ابوداؤد : حدثنا هدبة بن خالد نا همام بن یحیی عن عبدالرحمن بن آدم عن ابی هریرة عن النبی ﷺ قال : ((لیس بینی وبینه یعنی عیسیٰ علیه السلام نبی وانه نازل فاذا رائیتموه فاعرفوه رجل مربوع الیٰ الحمرة والبیاض بین ممصرتین کان یقطر راسه وان لم یصبه بلل فیقاتل الناس علی الاسلام فیدق الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجزیة ویهلک اللّٰہ فی زمانه الملل کلها الا اسلام ویهلک المسیح الدجال فیمکث فی الارض اربعین سنة ثم یتوفیٰ فیصلی علیه المسلمون)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اور عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے اور بے شک عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے جب تم ان کو دیکھو تو اس طرح پہچان لو وہ ایک شخص ہیں متوسط قد وقامت کے رنگ ان کا سرخی اور سفیدی کے درمیان میں ہے اور وہ زرد کپڑے پہنے ہونگے ان کے بالوں سے پانی ٹپکتا معلوم ہوگا اگرچہ وہ تر بھی نہ ہوں وہ لوگوں سے جہاد کریں گے اسلام قبول کرنے کے لئے اور توڑ ڈالیں گے صلیب اور قتل کریں گے سور کو اور موقوف کر دیں گے جزیہ کو اور تباہ کر دے گا اللہ تعالیٰ ان کے زمانے میں سب ادیان کو سوائے دین اسلام کے اور قتل کریں گے وہ دجال مردود کو پھر دنیا میں رہیں گے چالیس سال تک بعد اس کے ان کی وفات ہوگی اور مسلمین ان کی نماز جنازۃ پڑھیں گے،،۔

[سنن ابي داؤد:(۱۳/۹۱۹) اس حدیث کی سند صحیح ہے اور تمام راوی قابل اعتماد یعنی ثقہ ہیں]

حدیث نمبر:٦۔((قال الترمذی : حدثنا قتیبة نا اللیث عن ابن شهاب عن سعید ابن المسیب عن ابی هریرة : ان

www.muhammadilibrary.com

النبی ﷺ قال ((والذی نفسی بیدہ لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکما مقسطا فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویفیض المال حتّی لا یقبلہ احد)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ زمانہ قریب ہے کہ مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام تم لوگوں میں حاکم عادل ہوکر اتریں گے صلیب کو توڑ ڈالیں گے سور کو مار ڈالیں گے اس وقت مال کی بہت فراوانی ہوجائے گی کوئی لینے والا نہیں ہوگا،،۔

[سنن الترمذی: (۲/۱۱۴)، امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے]

حدیث نمبر:۷۔((قال ابن ماجۃ : حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا سفیان بن عیینۃ عن الزھری عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرۃ عن النبی ﷺ قال : ((لا تقوم الساعۃ حتی ینزل عیسیٰ بن مریم حکما مقسطا واماما عدلا فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجزیۃ ویفیض المال حتّی لا یقبلہ احد)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک عیسیٰ ابن مریم حاکم عادل اور امام بن کر نازل نہ ہونگے وہ آکر صلیب توڑیں گے سور کو قتل کریں گے اور اس وقت مال کی بہت فراوانی ہوجائے گی کوئی لینے والا نہیں ہوگا،،۔

[سنن ابن ماجہ: (۲/۱۷۷۹)، سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۸۔((قال ابو حاتم ابن حبان : اخبرنا عبداللہ بن محمدالازدی حدثنا اسحاق بن ابراھیم انبانا معاذ ابن ھشام قال حدثنی ابی عن قتادۃ عن عبدالرحمن بن آدم (ح)واخبرنا احمد بن علی بن المثنیٰ حدثنا ھدبۃ بن خالد ھدثنا ھمام حدثنا قتادۃ نحوہ عن النبی ﷺ قال : ((الانبیاء اخوۃ لعلات وامھاتھم شتّیٰ ،وانا اولیٰ بالناس بعیسیٰ بن مریم انہ نازل فاعرفوہ فانہ رجل ینزع الیٰ الحمرۃ والبیاض کان راسہ یقطر وان لم یصبہ بلۃ ، وانہ یدق الصلیب ویقتل الخنزیر ویفیض المال ویضع الجزیۃ ،وان اللّٰہ یھلک فی زمانہ الملل کلھا غیرالاسلام ویھلک اللّٰہ المسیح الضّال الاعور الکذّاب ، وتلقی الامنۃ ، حتّی یرعی الاسد مع الابل والنمر مع البقر والذئاب مع الغنم ، وتلعب الصبیان مع الحیات لا یضر بعضھم بعضا فیمکث فی الارض اربعین سنۃ ثم یتوفیٰ فیصلی علیہ المسلمون)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں اور ان کی مائیں جدا جدا ہیں اور میں سب لوگوں کی بنسبت عیسیٰ بن مریم علیہا السلام سے زیادہ قریب ہوں اور بے شک عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے پس تم انہیں پہچان لوگے وہ ایک شخص ہیں جن کا رنگ سرخی اور سفیدی کے درمیان ہے ان کے بالوں سے پانی ٹپکتا ہوگا اگرچہ وہ تر بھی نہ ہوں بے شک عیسیٰ علیہ السلام صلیب کو توڑ ڈالیں گے، سور کو قتل کردیں گے، اور مال بہت کثرت سے ہوگا اور جزیہ کو موقوف کردیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے زمانے میں اسلام کے سوا سب ادیان کو ہلاک کردیں گے اور قتل کردیں گے مسیح ضال کانے کذاب کو، امن کا دور دورہ ہوگا حتی کہ شیر اور اونٹ تیندوا اور گائے بھیڑیا اور بکریاں ایک ساتھ چریں گے اور بچے سانپ سے کھیلیں گے کسی کو کسی سے نقصان نہیں ہوگا عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں چالیس برس تک رہیں گے بعد اس کے ان کی وفات ہوگی مسلمین ان پر جنازے کی نماز پڑھیں گے،،۔[موارد الظمآن الیٰ زوائد ابن حبان: (۱۹۰۲/۱۹۰۳/۴۲۹)، اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۹۔((قال ابو حاتم ابن حبان : اخبرنا ابویعلیٰ حدثنا ابو خیثمۃ حدثنا یونس بن محمد حدثنا صالح ابن

www.muhammadilibrary.com

عمر انبانا عاصم بن کلیب عن ابیه قال سمعت : اباهریرة یقول : احدثکم ما سمعت من رسول اللّٰہ ﷺ الصادق المصدوق : ((ان الاعور الدجال مسیح الضلالة یخرج من قبل المشرق فی زمان اختلاف من الناس وفرقة فیبلغ ماشاء اللّٰہ ان یبلغ من الارض فی اربعین یومًا ، اللّٰہ اعلم مقدارھا ،مرتین ،وینزل عیسیٰ بن مریم ، فاذا رفع راسه من الرکعة قال سمع اللّٰہ لمن حمده ، قتل اللّٰہ الدجال واظھرالمومنین)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جسے میں نے صادق مصدوق رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے : بے شک کانا دجال مسیح ضال مشرق سے خروج کرے گا جب لوگ اختلاف اور فرقہ پرستی میں مبتلا ہوں گے جہاں تک اللہ چاہے گا وہاں تک وہ پہنچے گا چالیس دن تک وہ زمین پر سیاحت کرتا رہے گا اللہ ہی اس کی سیاحت کی مقدار جانتا ہے یہ جملہ آپ ﷺ نے تین بار ادا کیا اور عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے مومنین کی امامت کریں گے پس جب وہ رکوع سے سر اٹھائیں گے تو کہیں گے سمع اللہ لمن حمدہ، اللہ تعالیٰ دجال کو قتل کر دے گا اور مومنین کو کامیاب وکامران کر دے گا،،۔

[موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان: (۱۹۰۴/۴۶۹)،اس حدیث کی سند حسن ہے]

حدیث نمبر:۱۰۔((قال ابوداؤد الطیالسی : حدثنا ابن ابی ذئب عن الزھری عن سعید عن ابی ھریرة قال : قال : رسول اللّٰہ ﷺ : ((لیوشکن ان ینزل فیکم عیسیٰ بن مریم حکما مقسطا یقتل الخنزیر ویکسر الصلیب ویضع الجزیة ویفیض المال حتی لا یقبله احد)).

[مسند ابوداؤد الطیالسی: (۲/۱/۲۴۸)،سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۱۱۔((قال ابوداؤد الطیالسی : حدثنا ھشام عن قتادة عن عبدالرحمن بن آدم عن ابی ھریرة عن النبی ﷺ قال : ((یمکث عیسیٰ فی الارض بعد ما ینزل اربعین سنة ثم یموت ویصلی علیه المسلمون ویدفنونه)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونے کے بعد زمین پر چالیس برس ٹھہریں گے پھر فوت ہونگے تو مسلمین ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے اور وہی ان کو دفنائیں گے،،۔

[مسند ابوداؤد الطیالسی: (۲/۲/۲۴۸)،سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۱۲۔((قال ابوداؤد الطیالسی : حدثنا ھشام عن قتادة عن عبدالرحمن بن آدم عن ابی ھریرة قال : رسول اللّٰہ ﷺ : ((الانبیاء اخوة لعلاة امھاتھم شتّٰی ودینھم واحد فانا اولی الناس بعیسیٰ بن مریم لانه لم یکن بینی و بینه نبی ، فاذا رائیتموه فاعرفوه فانه رجل مربوع الیٰ الحمرة والبیاض بین مصرتین کانّ راسه یقطر ولم یصبه بلل ،وانه یکسرا لصلیب ویقتل الخنزیر ویفیض المال ، حتّی یھلك اللّٰہ فی زمانه الملل کلھا غیر الاسلام وحتّی یھلك اللّٰہ فی زمانه المسیح الضلال الاعور الکذاب وتقع الامنة فی الارض حتّی یرعی الاسد مع الابل والنمر مع البقر والذئاب مع الغنم ویلعب الصبیان بالحیات ولا یعض بعضھم بعضا ثم یبقی فی الارض اربعین سنة ثم یموت یصلی علیه المسلمون ویدفنونه)).

[مسند ابوداؤد الطیالسی: (۲/۲۴۹/۳۳۵)،سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۱۳۔((قال ابوداؤد الطیالسی : حدثنا موسیٰ بن مطیر عن ابیه عن ابوھریرة قال : قال : رسول اللّٰہ ﷺ : ((لم یسلط علی قتل الدجال الا عیسیٰ بن مریم علیھما السلام)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کے قتل پر عیسیٰ علیہ السلام کے علاوہ کوئی بھی تسلط حاصل نہیں

www.muhammadilibrary.com

www.muhammadilibrary.com

کرسکتا،،۔

[مسند ابوداؤد الطیالسی:(۲/۱۶/۲۲۷/۲۵۸)]

(قلت : قال الذهبی فی المیزان : موسیٰ بن مطیر عن ابیه ، وعنه ابوداؤد الطیالسی. واه کذبه یحیی بن معین وقال ابو حاتم والنسائی،وجماعة : متروك. وقال الدارقطنی : ضعیف. وقال ابن حبان : صاحب عجائب ومناکیر لاشك سامعها انها موضوعة. ((میزان الاعتدال : ٤/٢٢٣)). وقال العقیلی فی الضعفاء الکبیر : حدثنا محمد بن عیسیٰ حدثنا عباس قال سمعت یحیي : قال موسیٰ ابن مطیر کذاب. حدثنا محمدبن سعید بن بلج الرازی قال سئل ابوعبدالله یعنی عبدالرحمن بن الحکم بن بشیر بن سلمان عن موسیٰ بن مطیر فقال : ضعیف ترك الناس حدیثه. ((الضعفاء الکبیر : ١٦٣/١)).

,,امام ذہبی میزان الاعتدال میں لکھتے ہیں: موسیٰ بن مطیر اپنے والد سے روایت کرتا ہے اور اس سے ابوداؤد طیالسی نے روایت کی ہے واہیات ہے امام یحیی بن معین نے اس کی تکذیب کی ہے امام ابوحاتم اور امام نسائی اور محدثین کی ایک جماعت نے اس کو متروک قرار دیا ہے،امام دارقطنی نے اس کو ضعیف کہا ہے،ابن حبان لکھتے ہیں: عجیب اور منکر احادیث بیان کرتا ہے کہ سننے والے کو ان احادیث کے موضوع ہونے پر کوئی شک نہیں ہوتا۔امام عقیلی فرماتے ہیں: ہم سے بیان کیا محمد بن عیسیٰ نے ہم سے بیان کیا عباس الدوری نے وہ کہتے ہیں میں نے یحیی بن معین سے سنا وہ فرماتے تھے: موسیٰ بن مطیر جھوٹا ہے،ہم سے بیان کیا محمد بن سعید بن بلج الرازی نے کہتے ہیں کہ ابوعبداللہ یعنی عبدالرحمٰن بن الحکم بن بشیر بن سلمان سے موسیٰ بن مطیر کے متعلق سوال ہوا تو انہوں نے کہا: حدیث بیان کرنے میں ضعیف ہے لوگوں نے اس سے روایت بیان کرنا چھوڑ دیا تھا،،۔

میں کہتا ہوں اس حدیث کے شواہد موجود ہیں جو اس حدیث کو تقویت دے رہے ہیں،امام بخاری کے((صحیح البخاری)) میں اس حدیث کا شاہد موجود ہے۔(۲/۳۰۰/۳-۱۷۳-۱۷۴)اس حدیث کا شاہد امام بغوی کی((شرح السنۃ)) میں موجود ہے(بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح:۳/۲۲۵۸/۴۸)اور اس حدیث کا شاہد ((مسند احمد)) میں موجود ہے۔(۴/۱۴۵۳۸/۲۳۵)۔الغرض اس حدیث کا متن صحیح ہے۔

حدیث نمبر:۱۴۔((قال المسلم : حدثنی زهیر بن حرب حدثنا معلی بن منصور حدثنا سلیمان بن بلال حدثنا سهیل عن ابیه عن ابی هریرة انّ رسول الله ﷺ قال : ((لا تقوم الساعة حتی ینزل الروم بالاعماق او بدابق فیخرج الیهم جیش من المدینة من خیار اهل الارض یومئذ فاذا تصآفّوا قالت الروم خلوا بیننا وبین الذین سبّو منا نقاتلهم فیقول المسلمون لا والله لانخلی بینکم وبین اخواننا فیقاتلونهم فینهزم ثلث لا یتوب الله علیهم ابدا ویقتل ثلثهم افضل الشهداء عندالله ویفتح الثلث لا یفتنون ابدا فیفتحون قسطنطنیة فبینما هم یقتسمون الغنائم قد علّقوا سیوفهم بالزیتون اذ صاح فیهم الشیطان ان المسیح قد خلفکم فی اهلیکم فیخرجون وذلك باطل فاذا جاء وا الشام خرج فبینما هم یعدون للقتال یسوّون الصفوف اذا اقیمت الصلوة فینزل عیسیٰ بن مریم فیؤمهم فاذا راه عدوالله ذاب کما یذوب الملح فی الماء فلو ترکه لانذاب حتّٰی یهلك ولکن یقتله الله بیده فیریهم دمه فی حربته)).

,,ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ نصاریٰ روم اعماق یا دابق میں نہیں اتریں گے(مدینہ کے ایک مقام کا نام ہے)شہر سے ایک لشکران کے مقابلے کے لئے نکلے گا وہ زمین کے بہترین لوگ ہونگے جب وہ صفیں باندھ لیں گے رومی کہیں گے تم لوگ ہمارے اور ان لوگوں کے(مسلمین)کے درمیان نہ آؤ جنہوں نے ہم میں سے قیدی بنائے ہم ان سے لڑیں گے مسلمین کہیں گے اللہ کی قسم ہم اپنے بھائیوں کو تمہارے لئے تنہا نہ چھوڑیں گے مسلمین رومیوں سے لڑیں گے تو ایک تہائی حصہ شکست کھا کر بھاگ جائے گا جن کی توبہ اللہ کبھی قبول نہیں کرے گا اور ایک تہائی

www.muhammadilibrary.com

حصہ شہید ہوجائے گا جو کبھی فتنہ میں مبتلا نہ ہوگا حتی کہ مسلمین قسطنطنیہ شہر فتح کرلیں گے اسی اثناء میں کہ وہ غنیمت تقسیم کررہے ہونگے اور انہوں نے زیتون کے ساتھ اپنی تلواریں لٹکا رکھی ہوں گی شیطان ان میں آواز دے گا کہ مسیح الدجال تمہارے پیچھے تمہارے گھروں میں آچکا ہے تو مسلمین وہاں سے نکلیں گے حالانکہ یہ خبر غلط ہوگی جب ملک شام میں پہنچیں گیں تب دجال نکلے گا جب مسلمین لڑائی کے لئے مستعد ہوکر صفیں باندھتے ہونگے نماز کی تیاری ہوگی اسی وقت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام اتریں گے اور امام بن کر نماز پڑھائیں گے جب اللہ کا دشمن دجال آپ کو دیکھے گا تو اس طرح پگھلے گا جیسے نمک پانی میں گھلتا ہے اگر عیسیٰ بن مریم علیہما السلام اسے یونہی چھوڑ دیں تب بھی وہ پگھل کر ہلاک ہوجائے گا لیکن اللہ اسے عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ہاتھ سے قتل کرائے گا اس کا خون ان کے نیزے پر لگا ہوا لوگوں کو دکھائے گا،،۔

[صحیح مسلم: (۲۵۶۱/۳) اور اسی حدیث کو امام حاکم نے روایت کیا اس سند سے: حدثنا الشیخ ابوبکر احمد بن اسحاق الفقیة انبا الحسن بن علی بن زیاد ثنا اسماعیل بن ابی اویس حدثنی اخی عن سلیمان بن بلال نحوہ ،وقال ھذاحدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ وھو ایضًا کما قال الحاکم : مستدرک حاکم : (٥٢٩/١٩٤/٨٤٨٦/٤).

حدیث نمبر:۱۵۔((قال الحاکم : اخبرنی ابوالطیب محمد بن احمد الحمیری ثنا محمد بن عبدالوھاب ثنا یعلیٰ بن عبید ثنا محمد بن اسحاق عن سعید بن ابی سعید المقبری عن عطاء مولیٰ ام حبیبة قال سمعت ابا ھریرة یقول : قال رسول اللہ ﷺ : ((لیھبطن عیسیٰ ابن مریم علیه السلام حکما عدلا و اماما مقسطا ولیسلکن فجاجًا حاجًا او معتمراً او بینتھما ولیاتین قبری حتیٰ یسلم علیّ ولاردن علیه)). یقول ابوھریرة : ای بنی اخی ان رائیتموہ فقولوا ابوھریرة یقرئك السلام.))

,,ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام حاکم عادل امام منصف بن کر اتریں گے اور وہ جارہے ہونگے حج یا عمرہ کرنے یا ان دونوں میں سے کسی ایک کی نیت سے، اور وہ ضرور ضرور میری قبر پر آئیں گے یہاں تک کہ مجھے سلام کریں گے اور میں ضرور ان کے سوال کا جواب دوں گا۔ ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اے میرے بھائی کے بیٹے اگر تم عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کو دیکھو تو کہنا کہ ابوہریرۃ آپ کو سلام کہتا ہے،،۔

[مستدرک حاکم: (۲۵۱/۱۷۲/۴۱۶۲/۲) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن اس سیاق سے بخاری اور مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی۔ حاکم کی اس بات کا اقرار امام ذہبی نے بھی کیا ہے۔ لیکن میں کہتا ہوں: اس حدیث میں محمد بن اسحاق ہے جو کہ مدلس ہے اور اس نے اس حدیث میں عنعنة کیا ہے۔

حدیث نمبر:۱۶۔((قال الطبرانی : حدثنا عیسیٰ بن محمد الصیدلانی البغدادی حدثنا محمد بن عقبة السدوسی حدثنا محمد بن عثمان بن سنان القرشی البصری حدثنا کعب بن عبداللہ عن قتادۃ عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرة قال : قال رسول اللہ ﷺ : ((الا ان عیسیٰ بن مریم لیس بینی وبینه نبی،الاخلیفتی فی امتی من بعدی یقتل الدجال ویکسرالصلیب وتضع الجزیة وتضع الحرب اوزارھا،الامن ادرکه منکم فلیقرأ علیه السلام)).

,,ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگاہ ہوجاؤ کہ بیشک میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے میرے بعد عیسیٰ علیہ السلام میری امت کے خلیفہ ہوں گے وہ دجال کو قتل کریں گے صلیب توڑ ڈالیں گے جزیہ ختم کردیں گے لڑائی کے ہتھیار ختم کردیں گے، اگر تم میں سے کوئی عیسیٰ بن مریم کو پالے تو (میرا) سلام کہہ دے،،۔

[معجم الصغیر: (۲۵۷-۲۵۶/۱) اس حدیث کی سند حسن ہے]

www.muhammadilibrary.com

حدیث نمبر:۱۷۔((قال الامام احمد بن حنبل الشیبانی : ثنا سفیان عن الزهری عن حنظلةالاسلمی سمع اباهریرة قال : قال رسول اللہ ﷺ : ((والذی نفسی بیده ،لیهلن ابن مریم بفج الروحاء حاجا او معتمراً او لیثنیهما)).

ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے ضرور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام ضرور حج یا عمرۃ کا احرام باندھے ہوئے فج الروحاء سے جا رہے ہوں گے یا دونوں کا احرام باندھے جا رہے ہونگے،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۲/۲۳۱/۷/۴۶۷) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۱۸۔((قال الامام احمد : ثنا عبدالرزاق انا معمر عن الزهری عن حنظلة الاسلمی انه سمع عن ابی هریرة یقول : قال رسول اللہ ﷺ : ((والذی نفسی بیده لیهلن ابن مریم من فج الروحاء بالحج ،اوالعمرة،او لیثنیهما)).[مسند احمد بن حنبل:(۲/۷۶۲٤/۵۳۲) اس حدیث کی سند صحیح هے]

حدیث نمبر:۱۹۔ قال الامام احمد : ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبةعن محمد بن زیاد عن ابی هریرة عن النبی ﷺ انه قال : ((انی لارجو ان طال بی عمر ان القی عیسیٰ بن مریم علیه السلام ،فان عجل بی موت فمن لقیه منکم فلیقرئه منی السلام)).

,,ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں امید کرتا ہوں اگر میری عمر طویل ہوئی تو میں عیسیٰ بن مریم علیہ السلام سے ملاقات کرلوں گا، اگر مجھے جلدی موت آ گئی تو تم میں سے جو بھی ان سے ملاقات کرے تو اسے چاہیئے کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو میری طرف سے سلام پہنچا دے،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۲/۹۱۰/۷/۵۷۷) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۲۰۔((قال الامام احمد : ثنا یزید بن هارون ان شعبة عن محمد بن زیاد عن ابی هریرة قال : ((انی ارجو ان طالت بی حیاة ان ادرك عیسیٰ ابن مریم علیه السلام،فان عجل بی موتی،فمن ادرکه فلیقرئه منی السلام)).

,,ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں امید کرتا ہوں اگر میری زندگی لمبی ہوئی تو میں عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو پالوں گا۔ اگر مجھے جلد موت آ جائے تو تم میں سے جو کوئی انہیں پائے تو میری جانب سے عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو سلام پہنچا دے،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۲/۹۱۱/۷/۵۷۷) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۲۱۔((قال الامام احمد : ثنا ابو احمد قال ثنا کثیر بن زید عن الولید بن رباح عن ابی هریرة قال : قال رسول اللہ ﷺ : ((یوشك المسیح ابن مریم ان ینزل حکما قسطا واماما عدلا فیقتل الخنزیر ویکسر الصلیب،وتکون الدعوة واحدة فاقرئوه او أقرئه السلام من رسول اللہ ﷺ)).واحدثه فیصدقنی فلما حضرته الوفاة قال : اقرئوه منی السلام)

,,ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ عیسیٰ ابن مریم نازل ہونگے حاکم ،منصف، امام عادل ہوکر، خنزیر کو قتل کریں گے، صلیب کو توڑ ڈالیں گے، اور دین ایک ہوگا پس رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ان کو سلام پہنچا دو۔ جب ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ مرنے لگے تو فرمایا: عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو میری جانب سے سلام پہنچا دینا،،۔

www.muhammadilibrary.com

[مسند احمد بن حنبل: (۳/ ۱۰۴/۸۸۷۷) اس حدیث کی سند حسن ہے]

حدیث نمبر:۲۲۔((قال الحاکم : اخبرنا ابوعبداللّٰہ محمد بن دینار العدل ثنا السری بن خزیمة والحسن بن فضل قالا ثنا عفان بن مسلم ثنا ھمام ثنا قتادة عن عبدالرحمن بن آدم عن ابی ھریرة مثل حدیث ۱۱/۷ .

[مستدرک حاکم: (۲/۱۶۳/۴۱۶۳/۱۷۶/۶۵۱) امام حاکم فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح الاسناد ہے بخاری ومسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی، امام ذہبی نے حاکم کی موافقت کی ہے]۔

حدیث نمبر:۲۳-((قال الطبرانی : حدثنا ابوبکر احمد بن محمد بن صدقة حدثنا بسطام بن الفضل اخو عارم حدثنا حماد بن مسعدة عن محمد بن سیرین عن ابی ھریرة : قال :رسول اللّٰہ ﷺ ((یوشك من عاش منکم ان یری عیسیٰ ابن مریم اماما حکما عدلا فیضع الجزیة ویکسر الصلیب،ویقتل الخنزیر،وتضع الحرب اوزارھا)).

,,ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ تم میں سے جو شخص زیادہ جئے وہ دیکھے گا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو امام عادل حاکم وہ جزیہ ختم کردیں گے، صلیب کو توڑ ڈالیں گے، سور کو قتل کردیں گے اور لڑائی اپنی بوجھ کو رکھ دے گی (ختم ہوجائے گی)۔،، [المعجم الصغیر: (۱/۲۴)]

حدیث نمبر:۲۴۔((قال الامام احمد : ثنا عبدالرزاق انا معمر عن الزھری عن نافع مولیٰ ابی قتادة عن ابی ھریرة قال : قال رسول اللّٰہ ﷺ : ((کیف بکم اذا نزل ابن مریم فامکم او قال امامکم منکم)).

,,ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم میں ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے تمہاری امامت کریں گے یا یہ کہا: تمہارا امام تم میں سے ہوگا،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۲/۶۷۶۳/۵۴۴) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۲۵۔((قال الامام احمد : ثنا محمد بن جعفر انا ھشام بن حسان عن محمد عن ابی ھریرة عن النبی ﷺ قال : ((یوشك من عاش منکم ان یلقی عیسیٰ ابن مریم علیھما السلام اماما مھدیا وحکما عدلا فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجزیة وتضع الحرب اوزارھا)).

,,ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ تم میں کوئی (طویل عمر) جئے تو وہ ملاقات کرے گا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام سے وہ امام ہادی حاکم عادل ہونگے، صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کردیں گے، جزیہ ختم کردیں گے، اور جنگ اپنے بوجھ کو اتار دیگا (یعنی لڑائی بند ہوجائیگی)،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۳/ ۹۰۶۸/۱۳۳) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۲۶۔((قال الام احمد : ثنا سریج قال ثنا فلیح عن الحارث بن فضیل الانصاری عن زیاد بن سعدعن ابی ھریرة قال :قال رسول اللّٰہ ﷺ : ((ینزل عیسیٰ ابن مریم اماما عادلا،وحکما مقسطا،فیکسرالصلیب،ویقتل الخنزیر،ویرجع السلم،ویتخذ السیوف مناجل،وتذھب حمة کل ذات حمة وتنزل السمآء رزقھا،وتخرج الارض برکتھا،حتی یلعب الصبی بالثعبان فلایضرہ ویراعی الغنم الذئب فلا یضرھا،ویراعی الاسد البقر فلایضرھا)).

,,ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے، امام عادل حاکم منصف بن کر صلیب کو توڑ ڈالیں گے، خنزیر کو قتل کردیں گے، صلح یعنی امن کا دور لوٹ آئے گا، تلواریں رکھ دیں جائیں گی، ہر قسم کے زہریلے جانوروں کا زہر جاتا رہے گا حتیٰ کہ بچے سانپ اور اژدھوں سے کھیلیں گے تو انہیں کچھ نقصان نہ ہوگا، بکری اور بھیڑیا ایک ساتھ

چریں گے،شیر اور گائے ایک ساتھ چریں گے کسی کو کسی سے نقصان نہ ہوگا،،۔

[مسند احمد بن حنبل:(۳/۹۸۹۱/۲۶۰-۲۶۱)اس حدیث کی سند جید ہے]

حدیث نمبر:۲۷۔((قال الامام احمد : ثنا حجاج ثنا لیث حدثنی سعید بن ابی سعید عن عطاء بن مینا مولیٰ ابن ابی ذباب عن ابی ھریرۃ انہ قال : سمعت رسول اللّٰہ ﷺ : ((لینزلن ابن مریم حکما و عدلا،فیکسر الصلیب،ولیقتلن الخنزیر،ولیضعن الجزیۃ،ولیترکن القلاص،فلایسعیٰ علیھا،ولتذھبن الشحناء و التباغض والتحاسد،ولیدعون الی المال فلایقبلہ احد)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ:عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام حاکم عادل ہو کر ضرور نازل ہونگے ،صلیب کو توڑ دیں گے،خنزیر کو قتل کردیں گے،اور جزیہ کو موقوف کردیں گے،جوان اونٹنیاں خالی چھوڑ دی جائیں گی ان کی زکوٰۃ کوئی نہ مانگے گا(یا ان سے کام نہ لے گا) کینہ بغض اور حسد اٹھ جائے گا،لوگوں کو مال دینے کے لئے بلایا جائے گا کوئی مال قبول کرنے والا نہیں ہوگا،،۔

[مسند احمد بن حنبل:(۳/۱۰۰۳۲/۲۸۰)،صحیح مسلم:بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح:(۳/۴۹)]

احادیث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ صحیح اسناد سے ثابت ہیں۔ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے ان احادیث کو ⑭ تابعین اکرامؒ نے روایت کیا ہے ان تابعین کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

سعید بن میبؒ۔نافع مولیٰ ابی قتادۃ الانصاریؒ۔عبدالرحمٰن بن آدمؒ۔کلیب بن شہاب بن مجنونؒ۔مطیرؒ۔ابوصالح السمان الزیاتؒ۔عطاء مولیٰ ام حبیبہؒ۔حنظلہ الاسلمیؒ۔محمد بن زیادؒ۔ولید بن ریاحؒ۔محمد بن سیرینؒ۔زیاد بن سعدؒ عطاء بن میناء مولیٰ ابن ابی ذبابؒ۔

لہٰذا احادیث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ تواتر کے ساتھ ہیں اور ان احادیث کا انکار کرنا کفر اور ضلالت ہے۔

www.muhammadilibrary.com

حدیث نمبر:۲۸۔((قال الامام مسلم : حدثنی ھارون بن عبداللّٰہ حدثنا حجاج بن محمد قال قال ابن جریج حدثنی ابو الزبیر انہ سمع جابر بن عبداللّٰہ : یقول : اخبرتنی ام شریک انھا سمعت النبی ﷺ یقول : ((لیفرن الناس من الدجال فی الجبال قالت ام شریک یا رسول اللّٰہ ﷺ فاین العرب یومئذ قال ھم قلیل)).و حدثناہ محمد بن بشار و عبد بن حمید قالا : حدثنا ابو عاصم عن ابن جریج بھذا الاسناد نحوہ.))

,,جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:کہ مجھے خبر دی ام شریک رضی اللہ عنہا نے وہ فرماتی ہیں میں نے نبی ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے:لوگ دجال سے پہاڑوں میں بھاگیں گے ام شریک نے عرض کیا:اس وقت عرب کے لوگ کہاں ہوں گے؟ فرمایا :عرب کے لوگ اس وقت بہت کم ہوں گے،،۔

[صحیح مسلم:(۳/۴۲۶/۷۹۲۸)امام ترمذی نے کہا:یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے]

حدیث نمبر:۲۹۔((قال ابن الجارود : حدثنا محمد بن یحیی قال ثنا حجاج بن محمد قال قال ابن جریج انّی ابو الزبیر انہ سمع جابر بن عبداللّٰہ رضی اللّٰہ عنھما یقول سمعت رسول اللّٰہ ﷺ یقول : ((لا تزال طائفۃ من امتی یقاتلون علی الحق ظاھرین الیٰ یوم القیامۃ،قال فینزل عیسیٰ ابن مریم فیقول امیرھم تعال صلّ لنا،فیقول لا،انّ بعضکم علیٰ بعض امیر لتکرمہ اللّٰہ ھذہ الامۃ)).

,,جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر لڑتی رہے گی قیامت کے دن تک وہ غالب رہے گی،فرمایا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے مسلمین کا امیر کہے گا آیئے ہمیں نماز پڑھائیں

www.muhammadilibrary.com

وہ کہیں گے نہیں تمہارا بعض بعض پر امام ہے اس امت کی اللہ تعالیٰ نے عزت فرمائی ہے،،۔

[المنتقیٰ ابن الجارود: (۱۰۳۱/۳۴۳)، صحیح مسلم: بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح (۳/۴۹) سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۳۰۔((قال الامام احمد : حدثنی حجاج قال ابن جریج اخبرنی ابوالزبیر انه سمع جابر بن عبداللّٰه نحو حدیث ۲۸.))[مسند امام احمدبن حنبل:(٤/١٤٧٠٧/٣٧٣) اس حدیث کی سند صحیح هے]

حدیث نمبر:۳۱۔((قال الامام احمد : ثنا محمد بن سابق ثنا ابراهیم بن طهمان عن ابی الزبیر عن جابر بن عبداللّٰه انه قال : ((انّ امرأة من الیهود بالمدینة ولدت غلامًا......فقال رسول اللّٰه ﷺ : آمنت باللّٰه ورسوله فلبس علیه،فقال رسول اللّٰه ﷺ : یا ابن صائد انا قد خبانا لك خبیئًا فما هو؟ قال : الدخ الدخ،فقال له رسول اللّٰه ﷺ : اخسأاخسأ،فقال عمر بن خطاب : ائذن لی فاقتله یارسول اللّٰه،فقال رسول اللّٰه ﷺ : ان یکن هو فلست صاحبه،انما صاحبه عیسیٰ ابن مریم علیهما السلام،وان لا یکن هو فلیس لك ان تقتل رجلا من اهل العهد،قال : فلم یزل رسول اللّٰه ﷺ مشفقًا انه الدجال)).

,,جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: ایک یہودی عورت کے ہاں مدینہ میں لڑکا پیدا ہوا......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ پر اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لایا اس پر معاملہ مشتبہ ہوگیا، رسول اللہ ﷺ نے ابن صائد سے فرمایا: اے ابن صائد میں تجھ سے پوچھنے کے لئے ایک بات دل میں چھپا تا ہوں ابن صیاد بولا: ,,درخ، درخ،، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو ذلیل ہو خوار ہو، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے میں اس کی گردن ماردوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ وہی دجال ہے تو تو اس کا صاحب نہیں اس کے صاحب عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام ہیں اگر وہ نہیں تو جائز نہیں ہے کہ تو ایک ذمی آدمی کو قتل کرے، نبی ﷺ ڈرتے رہے کہ کہیں یہ دجال نہ ہو۔

[مسند احمد بن حنبل: (۴/۱۴۵۳۸/۳۴۵) اس حدیث کی سند حسن ہے]

حدیث نمبر:۳۲۔((قال الامام احمد : ثنا محمد بن سابق ثنا ابراهیم بن طهمان عن ابی الزبیر عن جابر بن عبداللّٰه انه قال : قال رسول اللّٰه ﷺ : ((یخرج الدجال فی خفة من الدین ،وادبار من العلم،فله اربعون لیلة یسیحها فی الارض الیوم منها کالسنة،والیوم منها کالشهر ،والیوم منها کالجمعة،ثم سائر ایامه کایامکم هذه وله حمار یرکبه،عرض مابین اذنیه اربعون ذراعًا،فیقول للناس : انا ربکم،وهو اعور وان ربکم لیس باعور مکتوب بین عینیه کافر ك ف ر مهجاة کل مومن کاتب وغیر کاتب،یرو کل ماء ومنهل الاالمدینة ومکة حرمهمااللّٰه علیه،وقامت الملئکة بابوابها ومعه جبال من خبز ،والناس فی جهد الا من تبعه ،ومعه نهران انا اعلم بها منه نهر یقول الجنة،ونهر یقول النار فمن ادخل الذی یسمیه الجنة فهو النار ومن ادخل الذی یسمیه النار فهوالجنة قال ویبعث اللّٰه معه شیاطین تکلم الناس ومعه فتنة عظیمة،یا مر السمآء فتمطر فیما یری الناس ،ویقتل نفسا ثم یحییها فیما یری الناس ،لا یسلط علی غیرها من الناس ،ویقول : ایها الناس هل یفعل مثل هذا الاالرب عزوجل؟ قال : فیفرالمسلمون الیٰ جبل الدخان بالشام ،فیأتیهم فیحاصرهم فیشتد حصارهم ویجد جهداً شدیداً،ثم ینزل عیسیٰ ابن مریم علیه السلام فینادی من السحر فیقول : یا ایهاالناس مایمنعکم ان تخرجوا الیٰ الکذاب الخبیث؟ فیقولون : هذا رجل جنی،فینطلقون فاذا هم بعیسیٰ ابن مریم علیهما السلام ،فتقام الصلاة فیقال له : تقدم یا روح اللّٰه ،فیقول : لیتقدم امامکم فلیصل بکم،فاذا صلی صلاة الصبح خرجوا الیه قال : فحین یری الکذاب ینماث

كـمـا يـنـمـاث الملح فى المآء فيمشى اليه فيقتله حتى ان الشجرة والحجر ينادى : يا روح الله هذا يهودى : فلا يترك ممن كان يتبعه احد الا قتله)).

,,جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ:رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:دجال اس وقت نکلے گا جب دین مضطرب اور ضعیف ہو جائے گا دین کا علم پیٹھ موڑ لے گا (لوگ قرآن وحدیث کی تحصیل کو چھوڑ کر دنیا کمانے کی فکر میں غرق ہونگے) چالیس رات (دن) زمین پر سیاحت کرے گا اس کا ایک دن ایک سال کا ہو گا،ایک مہینے کا ،ایک ہفتے کا ،باقی ایام اپنے معمول کے مطابق ہوں گے،دجال گدھے پر سوار ہو گا اس کے دونوں کانوں کا درمیانی فاصلہ چالیس کلا دے ہو گا پس وہ لوگوں سے کہے گا میں تمہارا رب ہوں اور دجال کانا ہو گا لیکن بے شک تمہارا رب کانا نہیں ہے دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر ک ف ر لکھا ہو گا اس کو ہر مومن پڑھ لے گا چاہے وہ پڑھا ہوا ہو گا یا بے پڑھا ہو گا،دجال پانی کے ہر گھاٹ پر آئے گا مگر مکہ اور مدینہ میں نہ آ سکے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دجال کا وہاں پر آنا حرام کر دیا ہے مکہ اور مدینہ کے دروازوں پر فرشتے کھڑے ہوئے (پہرہ دے رہے) ہیں دجال کے ساتھ روٹی کا پہاڑ ہو گا اور لوگ سخت مشکل میں ہوں گے سوائے دجال کے پیروں کاروں کے اور دجال کے ساتھ دو نہریں بھی ہونگی اور میں دجال سے زیادہ ان دونوں نہروں کی حقیقت کے بارے میں جانتا ہوں ایک نہر کو دجال جنت کہے گا اور دوسری نہر کو آ گ جس نہر کو وہ جنت بتلائے گا وہ درحقیقت جہنم ہو گی اور جو شخص اس کی بتلائی ہوئی جہنم میں داخل کر دیا گیا دراصل وہ جنت ہو گی فرمایا:اللہ تعالیٰ دجال کے ہمراہ شیاطین بھی بھیجے گا وہ لوگوں سے باتیں کرے گا اس کے ہمراہ بہت بڑی آزمائش ہو گی۔دجال آسمان کو حکم کرے گا بارش کا تو اسی وقت بارش ہو گی جس کو لوگ دیکھیں گے دجال ایک شخص کو قتل کرے گا پھر اسی شخص کو لوگوں کے سامنے دوبارہ زندہ کرے گا کوئی شخص بھی دجال پر غلبہ حاصل نہ کر سکے گا دجال لعین کہے گا اے لوگوں:اللہ رب عزوجل کے علاوہ کیا یہ کام اور بھی کر سکتا ہے؟فرمایا:تمام مسلمین شام میں جبل الدخان کی طرف فرار ہو جائیں گے دجال یہاں آ کر مسلمین کا محاصرہ کر لے گا اور بہت سخت محاصرہ کرے گا اور شدید ترین مشکلات کے باعث مسلمین کا برا حال ہو گا۔پھر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام فجر کے وقت نازل ہونگے وہ کہیں گے لوگوں تمہیں کیا چیز مانع ہے کہ تم اس کذاب خبیث کی طرف (لڑنے کے لئے) کیوں نہیں نکلتے مسلمین کہیں گے یہ شخص تو جن ہے پس مسلمین عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کے ہمراہ چلیں گے نماز کھڑی کی جائے گی پھر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام سے کہا جائے گا یا روح اللہ! آگے آیئے نماز پڑھایئے،روح اللہ فرمائیں گے تمہارا امام آگے آئے اور تمہیں نماز پڑھائے پس جب صبح کی نماز سے فرغت پالیں گے تو دجال کی طرف نکلیں گے فرمایا: جس وقت وہ کذاب عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو دیکھے گا تو نمک کی طرح پگھلنے لگے گا جس طرح نمک پانی میں پگھل جاتا ہے پس عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام دجال کی طرف چلیں گے اور اسے قتل کر دیں گے یہاں تک کہ درخت اور پتھر پکاریں گے یا روح اللہ! یہ یہودی ہے عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام دجال کے تمام ساتھیوں کو قتل کر دیں گے،،۔

[مسند احمد بن حنبل:(۴/۱۴۵۳۷/۲۴۴-۲۴۵)اس حدیث کی سند حسن ہے]

حدیث نمبر:۳۳۔((قال الامام مسلم : حدثنا ابو خيثمة زهير بن حرب حدثنا الوليد بن مسلم حدثنى عبدالرحمن ابن يزيد بن جابر حدثنى يحيى بن جابر الطائى قاضى حمص حدثنى عبدالرحمن ابن جبير عن ابيه جبير بن نفير انه سمع النواس بطن سمعان الكلابى (ح) وحدثنى محمد بن مهران الرازى (واللفظ له)حدثنا الوليد بن مسلم حدثنا عبدالرحمن بن يزيد بن جابر عن يحيى بن جابر الطائى عن عبدالرحمن بن جبير بن نفيرعن ابيه جبير بن نفير عن النواس بن سمعان قال : ((ذكررسول الله ﷺ ذات غداة فخفض فيه ورفع حتى ظنناه فى طائفة النخل فلما رحنا اليه عرف ذلك فينا ذلك فقال ما شانكم قلنا يا رسول الله ذكرت الدجال غداةفخفضت فيه ورفعت حتى ظنناه فى طائفة النخل فقال غير الدجال اخوفنى عليكم ان يخرج وانا فيكم فانا حجيجه دونكم وان يخرجكم ولست فيكم فامرو حجيج نفسه والله خليفتى على كل مسلم انه شآب قطط عينه طافئة كانى اشبهه بعبد العزّى بن قطن فمن ادركه فليقرأ عليه فواتح سورة الكهف انه خارج خلة بين الشام والعراق فعاث يمينًا

www.muhammadilibrary.com

www.muhammadilibrary.com

وعاث شمالًا یا عباداللّٰہ فاثبتوا قلنا یا رسول اللّٰہ وما لبثہ فی الارض فقال اربعون یومًا یوم کسنة ویوم کشهر ویوم کجمعة وسائر ایامه کایامکم قلنا یا رسول اللّٰہفذلك الیوم الذی کسنة انکفینا فیه صلوة یوم قال لا اقدروا له قدره قلنایارسول اللّٰہ وماسراعه فی الارض قال کالغیث استدبرته الریح فیاتی علی القوم فیدعوهم فیومنون به ویستجیبون له فیامرالسمآء فتمطروا الارض فتبت فتروح علیهم سارحتهم اطول ما کانت ذراً واسبغه ضروعًا وامده خواصرتم یاتی القوم فیدعوهم فیردون علیه قوله فینصرف عنهم فیصبحون ممحلین لیس بایدیهم شئ من اموالهم ویمر بالحزبة فیقول لها اخرجی کنوزك فتتبعه کنوزها کیعاسیب النحل ثم یدعو رجلا ممتلئًا شبابا فیضربه بالسیف فیقطعه جزلتین رمیته الغرض ثم یدعوه فیقبل ویتهلل وجهه یضحك فبینما کذلك اذ بعث اللّٰہ المسیح ابن مریم فینزل عندالمنارة البیضاء شرقی دمشق بین مهرودتین واضعًا کفیه علیٰ اجنحة ملکین اذ طأطأ راسه قطر واذا رفعه تحدرمنه جمان کاللولؤ فلا یحل لکافر یجد ریح نفسه الامات ونفسه ینتهی جیت ینتهی طرفه فیطلبه حتی یدرکه بباب لد فیقتله ثم یاتی عیسیٰ ابن مریم قوم قد عصمهم اللّٰہ منه فیمسح عن وجوههم ویحدثهم بدرجاتهم فی الجنة فبینما کذلك هو اذ اوحی اللّٰہ الیٰ عیسیٰ انّی قد خرجت عبادا لی لا یدان لاحد بقتالهم فحرز عبادی الیٰ الطور ویبعث اللّٰہ یاجوج وماجوج وهم من کل حدب ینسلون فیمر اوائلهم علیٰ بحیرة طبریة فیشربون ما فیها ویمر آخرهم فیقولون لقد کان بهذه مرة مآء ویحصر نبی اللّٰہ عیسیٰ واصحابه حتی یکون رأس الثور لاحدهم خیراً من مائة دینار لاحدکم الیوم فیرغب نبی اللّٰہ عیسیٰ واصحابه فیرسل علیهم النغف فی رقابهم فیصبحون فرسی کموت نفس واحد ثم یهبط نبی اللّٰہ عیسیٰ واصحابه الی الارض فلایجدون فی الارض موضع شبر الا ملأه زهمهم ونتنهم فیرغب نبی اللّٰہ عیسیٰ واصحابه الی اللّٰہ فیرسل طیرا کاعناق البخت فتحمتهم فتطرهم حیث شاء اللّٰہ ثم یرسل اللّٰہ مطرا لا یکن منه بیت مدر ولا وبر فیغسل الارض حتی یترکها کالزلفة ثم یقال للارض انبتی ثمرتك وودّی برکتك فیومئذ تاکل العصابة من الرمانة ویستظلون بقحفها ویبارك فی الرسل حتی ان القحة من الابل لتکفی الفئام من الناس واللقحة من البقرلتکفی القیلة من الناس واللقحة من الغنم لتکفی انفخذ الناس فبینما هم کذلك اذ بعث اللّٰہ ریحًا طیبة فتاخذهم تحت اباطهم فتقبض روح کل مومن کل مسلم ویبقی شرالناس یتهارجون فیها تهارج الحمر فعلیهم تقوم الساعة))۔

,نواس بن سمعان بیان کرتے ہیں کہ: ایک دن صبح کو رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا کبھی تو اسے بہت حقیر ظاہر کیا اور کبھی اس (کے فتنے) کو بہت بڑا بیان کیا یہاں تک کے ہمارا گمان ہوتا کہ دجال نخلستان کے حصہ میں موجود ہے جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے تو آپ بھی آثار سے ہماری حالت پہچان گئے فرمایا تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے دجال کا ذکر کیا کبھی تو آپ نے اس کے فتنہ کو بہت بڑا ظاہر کیا جس سے ہمارا یہ خیال ہوا کہ شاید وہ نخلستان کے کسی حصہ میں اس وقت موجود ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے دجال کے علاوہ تم پر اور باتوں کا خوف ہے اگر دجال نکلا اور میں تم میں موجود ہوا تو تم سے پہلے میں اسے الزام دوں گا اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں موجود نہ ہوا تو ہر مسلم اپنی طرف سے اسے الزام دے گا اور اللہ ہر ایک مسلم پر میرا خلیفہ اور نگہبان ہے دجال نوجوان گھونگھریالے بالوں والا ہے اور اس کی آنکھ میں روشنی نہ ہوگی لہٰذا تم میں سے جو بھی دجال کو پائے وہ سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات اس پر پڑھے وہ یقیناً شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا اور اپنے دائیں اور بائیں فساد کرے گا اللہ کے بندوں ایمان پر قائم رہنا، ہم نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! وہ زمین پر کب تک رہے گا فرمایا چالیس دن

ایک دن ایک سال کے برابر اور ایک دن ایک ماہ کے برابر اور ایک دن ہفتہ کے برابر اور بقیہ دن یونہی جیسے یہ دن ہم نے کہا یارسول اللہ ﷺ جو دن ایک سال کے برابر ہوگا اس میں ہمیں ایک ہی دن کی نماز کفایت کرجائے گی فرمایا نہیں تم اس کا اندازہ کرلینا ہم نے کہا یارسول اللہ! اس کی رفتار زمین پر کتنی ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس بارش کی طرح جسے پیچھے سے ہوا اڑا رہی ہو وہ ایک قوم کے پاس آئے گا تو انہیں دعوت دے گا وہ اس پر ایمان لائیں گے اور اس کی بات مانیں گے آسمان کو حکم دے گا کہ وہ پانی برسائے اور زمین کو حکم دے گا کہ وہ اگائے گی ان کے چرنے والے جانور شام کو واپس آئیں گے تو پہلے سے زیادہ ان کے کوہان لمبے ہوں گے اور تھن کشادہ ہوں گے اور کوکھیں تنی ہوں گی پھر دوسری قوم کی طرف آئے گا انہیں بھی دعوت دے گا وہ اس کی بات نہ مانیں گے ان سے ہٹ جائے گا ان پر قحط سالی اور خشکی ہوگی ان کے ہاتھوں میں ان کے مالوں میں سے کچھ نہ رہے گا دجال ویران زمین پر سے گذرے گا اور کہے گا اے زمین اپنے خزانے نکال اور مال نکل کر اس کے پاس جمع ہوجائے گا جیسا کہ شہد کی مکھیاں اپنے سردار کے پاس جمع ہوجاتی ہیں پھر دجال ایک جوان مرد کو بلائے گا اور اسے تلوار سے مار کر دو ٹکڑے کرڈالے گا جیسا کہ نشانہ دوٹوک ہوتا ہے پھر دجال اسے زندہ کرکے پکارے گا تو وہ جوان چہرہ دمکتا اور ہنستا اس کے سامنے آئے گا دجال اسی حالت میں ہوگا کہ ناگاہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو بھیجے گا وہ شہر دمشق کے مشرق کی طرف زرد رنگ کا جوڑا پہنے ہوئے سفید مینار کے پاس اتریں گے جب عیسیٰ علیہما السلام اپنا سر جھکائیں گے تو پسینہ ٹپکے گا اور جب سر اٹھائیں گے تو موتی کی طرح قطرے ٹپکیں گے جس کافر کو ان کی خوشبو پہنچے گی جہاں تک ان کی نظر جائے گی اسے زندہ رہنا حلال نہ ہوگا اور وہ فوراً مرجائے گا پھر عیسیٰ علیہما السلام دجال کو تلاش کریں گے اور باب لد پر پاکر اسے قتل کردیں گے پھر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ان لوگوں کے پاس آئیں گے جن کو اللہ نے دجال سے محفوظ رکھا عیسیٰ علیہما السلام شفقت سے ان کے چہروں کو صاف کریں گے اور جنت میں ان کے جو درجات ہیں وہ بتلائیں گے وہ اسی حال میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو وحی کرے گا کہ میں نے اپنے کچھ بندوں برآمد کیا ہے جن سے لڑنے کی طاقت کسی میں نہیں ہے تم میرے بندوں کو بچا کر طور کی طرف لے جاؤ اور اللہ یاجوج ماجوج کو بھیجے گا اور وہ ہر ایک بلندی سے تیزی سے پھسلتے چلے آئیں گے ان کی اگلی جماعتیں بحیرہ طبرستان پر سے گذریں گی اور سب پانی پی جائیں گی اخیری جماعتیں آئیں گی تو کہیں گی یہاں کبھی پانی نہیں تھا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اور ان کے ساتھی محصور ہوجائیں گے حتی کہ بیل کی ایک سری ان کو اس سے زیادہ اچھی معلوم ہوگی جتنے آج کل تمہیں سو دینار معلوم ہوتے ہیں اللہ کے پیغمبر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام اور ان کے اصحاب دعا کریں گے نتیجہ یہ ہوگا کہ یاجوج وماجوج کی گردن میں ایک کیڑا پیدا ہوجائے گا اس کی وجہ سے صبح سب مرجائیں گے پھر اللہ کے رسول عیسیٰ علیہما السلام اور ان کے اصحاب اللہ سے دعا کریں گے تو اللہ کچھ پرندے ایسے بھیجدے گا جیسا کہ بختی اونٹ کی گردنیں یہ پرندے ان کی لاشوں کو اٹھا کر جہاں انہیں حکم ہوگا لے جاکر پھینک دیں گے پھر اللہ بارش برسائے گا جس سے ہر مکان خواہ وہ مٹی کا ہو یا بالوں کا آئینہ کی طرح صاف ہوجائے گا اور اللہ تعالیٰ زمین کو دھو کر مثل حوض کے صاف کردے گا پھر زمین کو حکم ہوگا اپنی پیداوار ظاہر کر اور اپنی برکتیں واپس دے چنانچہ اس دن ایک انار کو پوری جماعت کھائے گی اور اس کے چھلکے کا بنگلہ بنا کر اس کے سایہ میں بیٹھیں گے اور دودھ میں اتنی برکت ہوجائے گی کہ ایک دودھ دینے والی اونٹنی ایک بڑی جماعت کو کافی ہوجائے گی اور دودھ دینے والی گائے پورے خاندان کو کافی ہوجائے گی اور دودھ دینے والی بکری پورے گھرانے کو کفایت کرجائے گی اس دوران اللہ تعالیٰ ایک نہایت ہی پاکیزہ ہوا بھیجے گا جوان کی بغلوں کے نیچے لگے گی جس سے ہر مومن اور مسلم کی روح قبض ہوجائے گی صرف بدترین لوگ رہ جائیں گے جو علی الاعلان گدھوں کی طرح جماع کریں گے اور ان ہی لوگوں پر قیامت قائم ہوجائے گی،،۔

www.muhammadilibrary.com

[صحیح مسلم:(۳/۲۶۵۳-۲۶۵۴)]

حدیث نمبر:۳۴۔((قال الامام مسلم : حدثنا علی بن حجر السعدی حدثنا عبداللہ بن عبدالرحمن بن یزید بن جابر والولید بن مسلم : قال ابن حجر دخل حدیث احدھما فی حدیث الآخر عن عبدالرحمن بن یزید بن جابر بھذاالا نحو ما ذکرنا وزاد بعد قولہ : ((لقد کان بھذہ مرۃ مآء ثم یسیسرون حتی ینتھوا الی جبل الخمر وھو جبل بیت المقدس فیقولون لقد قتلنا من فی الارض ھلم فلنقتل من فی السمآء ، فیرداللہ علیھم نشابھم مخضوبۃ دمًا)).وفی روایۃ ابن حجر : ((فانی قدانزلت عباداً لی لایدی لاحد بقتالھم)).

,,اس روایت میں یہ زیادتی ہے کہ:یاجوج وماجوج چل کر کوہ خمر تک پہنچیں گے،کوہ خمر بیت المقدس میں ایک پہاڑ ہے وہاں پہنچ کر کہیں گے کہ زمین والوں کو تو ہم نے قتل کردیا ہے آؤ اب آسمان والوں کو قتل کردیں چنانچہ یہ لوگ آسمان کی طرف اپنے تیر پھینکیں گے اللہ تعالیٰ ان کے تیروں کو رنگین کر کے واپس کرے گا،اور ابن حجر کی روایت میں ہے کہ:میں نے اپنے ایسے بندوں کو اتارا ہے جن سے کوئی لڑ نہیں سکتا،،۔

[صحیح مسلم:۳/۲۶۵۴/۷۱۹)]

حدیث نمبر:۳۵۔((قال ابوداؤد : حدثنا صفوان بن صالح الدمشقی المؤذن نا الولید نا ابن جابر حدثنی یحیی بن جابر الطائی عن عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر عن ابیہ عن النواس بن سمعان الکلابی قال : ((ذکر رسول اللہ ﷺ الدجال فقال ان یخرج وانا فیکم فانا حجیجہ دونکم وان یخرج ولست فیکم فامرء حجیج نفسہ واللہ خلیفتی علی کل مسلم فمن ادرکہ منکم فلیقرأ علیہ بفواتح سورۃ الکھف فانھا جوارکم من فتنۃ قلنا وما لبثہ فی الارض؟قال اربعون یوما کسنۃ ویوم کشھر ویوم کجمعۃ وسائر ایامہ کایامکم فقلنا یا رسول اللہ ھذاالیوم الذی کسنۃ انکفینافیہ صلوۃ یوم ولیلۃ قال لا اقدروا لہ قدرہ ثم ینزل عیسیٰ بن مریم علیہ السلام عندالمنارۃ البیضاء شرقی دمشق فیدرکہ عند باب لد فیقتلہ)).

,,نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اگر وہ نکلا اور میں بھی تم میں رہا تو میں اس کو روک دونگا تم سے اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں نہ رہا تو ہر شخص اس کو اپنے ہی سے روکے اور ہر مسلم کے لئے میرا خلیفہ اللہ ہے پھر تم میں سے جو کوئی دجال کو پائے تو چاہیئے کہ سورۃ الکہف کے شروع کی آیتیں اس پر پڑھے اس لئے کہ یہ آیتیں تمہارے لئے امن کا سبب ہیں اس کے فتنے سے پھر ہم نے عرض کیا کب تک وہ زمین پر رہے گا آپ ﷺ نے فرمایا چالیس دن تک ایک دن تو ایک سال بھر کے برابر ہوگا اور دوسرا دن جیسے ایک مہینہ اور تیسرا دن ہفتہ کے برابر ہوگا باقی دن اور سب دنوں کے برابر ہونگے پھر ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ وہ جو برس بھر کا ایک دن ہوگا اس میں ہمیں ایک دن رات کی نماز بس کرے گی آپ ﷺ نے فرمایا نہیں تم اس روز اندازہ کرلینا بقدر اس کے پھر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام شہر دمشق کے پورب کی طرف سفید منارۃ کے پاس اتریں گے اور دجال کو باب لد کے پاس (جو کہ ایک پہاڑ یا موضع کا نام ہے) شام کے پاس پائیں گے وہاں اس کو قتل کریں گے،،۔

[سنن ابوداؤد:(۳/ ۹۱۸/ ۳۳-۳۳۹) سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۳۶۔((قال الترمذی : حدثنا علی بن حجر نا الولید بن مسلم وعبداللہ بن عبدالرحمن بن یزید بن جابر دخل حدیث احدھما فی حدیث الآخر عن عبدالرحمن بن یزید بن جابر عن یحیی بن جابر الطائی عن عبدالرحمن ابن جبیر عن ابیہ جبیر بن نفیر عن النواس بن سمعان الکلابی قال : ((ذکر رسول اللہ ﷺ الدجال

www.muhammadilibrary.com

ذات غداة فخفض فيه ورفع حتى ظنناه فى طائفة النخل قال غيرالدجال اخوف لى عليكم ان يخرج ولست فيكم فامرؤ حجيج نفسه واللّٰہ خليفتى على كل مسلم انه شاب قطط عينه طافئة شبيه بعبدالعزى بن قطن فمن رآه منكم فليقرأ فواتح سورة اصحاب الكهف قال يخرج ما بين الشام والعراق فعاث يمينًا وشمالًا يا عباداللّٰہ اثبتوا قال قلنا يا رسول اللّٰہ وما لبثه فى الارض قال اربعين يومًا يوم كسنة ويوم كشهر ويوم كجمعة وسائر ايامه كايامكم قال قلنا يا رسول اللّٰہ ارأيت اليوم الذى كالسنة ؤتكفينا فيه صلاة يوم قال لا ولكن اقدروا له قال قلنا يارسول اللّٰہ فما سرعته فى الارض قال كالغيث استدبرته الريح فياتى القوم فيدعوهم فيكذبونه ويردون عليه قوله فينصرف عنهم فتتبعه اموالهم ويصبحون ليس بايديهم شئ ثم ياتى القوم فيدعوهم فيستجيبون له ويصدقونه فيأمرالسمآء أن تمطر فتمطر ويامرالارض ان تنبت فتنبت فتروح عليهم سارحتهم كاطول ما كانت ذرا وامده خواصر وادره ضروعا قال ثم ياتى الخربة فيقول لها اخرجى كنوزك فينصرف منها فيتبعه كيعاسيب النخل ثم يدعو رجلا شابا ممتلئا شبابا فيضربه بالسيف فيقطعه جزلتين ثم يدعو فيقبل يتهلل وجهه يضحك فبينما هو كذلك اذهبط عيسىٰ ابن مريم عليه السلام بشرقى دمشق عندا لمنارة البيضاء بين مهرودتين واضعًا يديه على اجنحة ملكين إذ طأطأ رأسه قطر واذ رفعه تحدر منه جمان كاللؤلؤ قال ولا يجد ريح نفسه يعنى احد الا مات وريح نفسه منتهى بصره قال فيطلبه حتى يدركه بباب لد فيقتله قال فيلبث كذلك ماشاء اللّٰہ قال ثم يوحى اللّٰہ اليه ان حوز عبادى الى الطور فانى قد انزلت عبادا لى يدان لاحد بقتالهم قال ويبعث اللّٰہ ياجوج وماجوج وهم كما قال اللّٰہ((من كل حدب ينسلون)) قال فيمر اولهم ببحيرة الطبرية فيشرب ما فيها ثم يمر بها آخرهم فيقول لقد كان بهذه مرة ماء ثم يسيرون حتى ينتهوا الى جبل بيت مقدس فيقولون لقد قتلنا من فى الارض فهلم فلنقتل من فى السمآء فيرمون بنشابهم الى السماء فيرد اللّٰہ عليهم نشابهم محمرا دما ويحصر عيسىٰ ابن مريم واصحابه حتى يكون راس الثور يومئذ خيرالاحدهم من مائة دينار لاحدكم اليوم قال فيرغب عيسىٰ ابن مريم الى اللّٰہ واصحابه قال فيرسل اللّٰہ اليهم النغف فى رقابهم فيصبحون فرسى موتى كموت نفس واحدة قال ويهبط عيسىٰ واصحابه فلا يجد موضع شبر الا وقد ملأته زهمتهم ونتنهم ودماؤهم قا فيرغب عيسىٰ الى اللّٰہ واصحابه قال فيرسل اللّٰہ عليهم طيراً كاعناق البخت قال فتحملهم فتطرحهم بالمهبل ويستوقد المسلمون من قسيهم ونشابهم وجعابهم سبع سنين قا فيرسل اللّٰہ عليهم مطرا لا يكن منه بيت وبر ولا مدر قا فيغسل الارض فيتركها كالزلفة قال ثم يقال للارض اخرجى ثمرتك وردى بركتك فيومئذ تاكل العصابة من الرمانة ويستظلون بقحفها ويبارك فى الرسل حتى ان الفئام من الناس ليكتفون باللقحة من الابل وان القبيلة ليكتفون باللقحة من البقر وان الفخذ ليكتفون باللقحة من الغنم فبينما هم كذلك اذ بعث اللّٰہ ريحًا فقبضت روح كل مومن ويبقى سائرالناس يتهارجون كما تتهارج الحمر فعليهم تقوم الساعة)).

,نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:ایک صبح رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر فرمایا اس کا ہلکا پن اور بلندی (دونوں) کو بیان فرمایا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ کھجوروں کے جھنڈ کے پاس ہےاس کے بعد ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس لوٹے اور پھر دوبارہ حاضر خدمت ہوئے تو آپ نے ہمارے چہروں سے اثر خوف جان کر فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ راوی فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ نے آج صبح دجال کا ذکر فرمایا اس کی پستی وبلندی دونوں کا ذکر کیا یہاں تک کہ ہم نے

www.muhammadilibrary.com

اسے کھجوروں کے جھنڈ میں خیال کیا آپ نے فرمایا دجال کے علاوہ مجھے تم پر ایک اور بات کا ڈر ہے اگر دجال میری موجودگی میں ظاہر ہوا تو میں تم سے پہلے اس پر دلیل قائم کروں گا اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں موجود نہ ہوا تو ایک شخص اس پر حجت پیش کر کے اسے شکست دے گا اللہ تعالیٰ ہر ایک مسلم پر میرا خلیفہ اور نگہبان ہے دجال جوان ہوگا گھنگھریالے بالوں اور کھڑی آنکھوں والا ہوگا عبدعزی بن قطن کا ہم شکل ہوگا تم میں سے جو شخص اسے دیکھے سورۃ الکہف کی ابتدائی آیات پڑھے پھر آپ ﷺ نے فرمایا دجال شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا اور دائیں اور بائیں فساد پھیلائے گا اے اللہ کے بندوں! ثابت قدم رہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ زمین پر کتنی مدت ٹھہرے گا؟ آپ نے فرمایا: چالیس دن، ایک دن ایک سال کے مثل ہوگا ایک دن ایک مہینہ کے برابر ایک دن ہفتہ کے برابر اور باقی دن تمہارے عام دنوں کے برابر ہونگے ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ؟ بتلایئے وہ دن جو سال کے برابر ہوگا اس میں ایک دن کی نماز کافی ہوگی آپ نے فرمایا: نہیں، بلکہ (اوقات کا) اندازہ لگالینا۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ زمین میں اس کی تیز رفتاری کس قدر ہوگی آپ نے فرمایا ان بادلوں کی طرح جن کو ہوا ہنکا کر لیجائے پھر وہ ایک قوم کے پاس آئے گا انہیں اپنی طرف بلائے گا لیکن وہ اسے جھٹلائیں گے اور اس کی بات کو رد کر دیں گے وہ ان سے واپس لوٹے گا تو ان کے اموال اس کے پیچھے چل پڑیں گے اور وہ خالی ہاتھ رہ جائیں گے پھر وہ ایک قوم کے پاس آئے گا انہیں دعوت دے گا وہ قبول کرلیں گے اور اس کی تصدیق کریں گے تب وہ آسمان کو بارش برسانے کا حکم دے گا وہ برسائے گا زمین کو درخت لگانے کا حکم دے گا وہ درخت اگائے گی شام کو ان کے جانور چراگاہوں سے اس حالت میں لوٹیں گے کہ ان کے کوہان لمبے کا لھے چوڑے اور پھیلے ہوئے اور تھن دودھ سے بھرے ہوں گے پھر وہ ویران جگہ آکر کہے گا اپنے خزانے نکال دے جب وہ واپس لوٹے گا تو خزانے اس کے پیچھے شہد کی مکھیوں کے سرداروں کی طرح (کثرت کے ساتھ) چل پڑیں گے۔ پھر وہ بھرپور جوانی والے جوان کو بلا کر تلوار سے اس کے دوٹکڑے کر دے گا پھر اسے پکارے گا تو وہ زندہ ہوکر ہنستا ہوا اس کو جواب دے گا وہ انہی باتوں میں مصروف ہوگا کہ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام ملکے زرد رنگ کا جوڑا پہنے دمشق کے سفید شرقی مینارہ پر اس حالت میں اتریں گے کہ ان کے ہاتھ دو فرشتوں کے بازوؤں پر رکھے ہوں گے جب آپ سر نیچا کریں گے قطرے ٹپکتے ہوں گے اور جب سر اوپر اٹھائیں گے تو موتیوں کے مثل سفید چاندی کے دانے جھڑتے ہونگے آپ ﷺ نے فرمایا جس کافر تک آپ کی سانس کی بو پہنچے گی مر جائے گا اور آپ کی سانس کی بو حد نگاہ تک پہنچتی ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام دجال کو تلاش کریں گے یہاں تک کہ ”لد“ کے دروازے پر پائیں گے اور قتل کر دیں گے (لد شام کا ایک گاؤں یا پہاڑ ہے) اسی حالت میں آپ جتنا اللہ چاہے گا ٹھہریں گے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ آپ کو بذریعہ وحی حکم کرے گا کہ میرے بندوں کو کوہ طور پر لے جا کر جمع کر دیں کیونکہ میں ایک ایسی مخلوق کو اتارنے والا ہوں جن سے لڑنے کی کسی میں طاقت نہیں آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ یاجوج اور ماجوج کو بھیجے گا وہ اللہ تعالیٰ کے قول کے مطابق ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے آئیں گے فرمایا ان کے پہلے لوگ بحیرۃ طبریہ سے گزریں گے اور اس کا سارا پانی پی جائیں گے پھر جب آخری لوگ گذریں گے کہیں گے شاید یہاں کبھی پانی ہوا ہوگا پھر وہ چل پڑیں گے یہاں تک کہ وہ بیت المقدس کے پہاڑ تک پہنچ جائیں گے اور کہیں گے ہم نے زمین والوں کو قتل کر دیا آؤ ان آسمان والوں کو قتل کریں چنانچہ وہ آسمان کی طرف تیر پھینکیں گے اللہ تعالیٰ ان کے تیر خون آلود (سرخ) واپس بھیج دے گا عیسیٰ علیہما السلام اور ان کے اصحاب محصور ہونگے یہاں تک کہ ان کے نزدیک (بھوک کی وجہ سے) گائے کا سر تمہارے آج کے سو دیناروں سے زیادہ اہمیت رکھتا ہوگا عیسیٰ علیہ السلام اور آپ کے رفقاء اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں ایک کیڑا پیدا کر دے گا یہاں تک کہ وہ سب یکدم مر جائیں گے۔ جب عیسیٰ علیہما السلام مع اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اتریں گے تو ان کی بدبو اور خون کی وجہ سے ایک بالشت

www.muhammadilibrary.com

بھی جگہ خالی نہیں پائیں گے پھر آپ اور آپ کے ساتھی دعا مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ لمبی گردن والے اونٹوں کی مثل پرندے بھیجے گا جو انہیں اٹھا کر پہاڑ کے غار میں پہنچا دیں گے مسلمین ان کے تیر و ترکش سات سال تک جلائیں گے پھر اللہ تعالیٰ بارش بھیجے گا جو ہر گھر اور خیمہ تک پہنچے گی تمام زمین کو دھو کر شیشہ کی طرح شفاف کر دے گی پھر زمین سے کہا جائے گا اپنے پھل باہر نکال اور برکتیں لوٹا چنانچہ اس دن ایک جماعت انار کھائے گی اور اس کے چھلکے کے سائے میں بیٹھے گی دودھ میں برکت دی جائے گی یہاں تک کہ ایک اونٹنی کا دودھ جماعت بھر کو کفایت کرے گا ایک قبیلہ ایک گائے کے دودھ سے سیر ہو جائے گا اور ایک بکری کا دودھ ایک چھوٹے قبیلے کے لئے کافی ہوگا اسی حالت میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہوا بھیجے گا جو ہر مومن کی روح کو قبض کرلے گی باقی رہنے والے عورتوں سے گدھوں کی طرح بے پردہ ہم بستر ہوں گے انہی پر قیامت قائم ہوگی،،۔

[سنن الترمذی: کتاب الفتن (۲/۲۱۶۶) یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے]

حدیث نمبر:۳۷۔((قال ابن ماجة : حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة ثنا عبدالرحمن بن يزيد بن جابر حدثني عبدالرحمن بن جبير بن نفير حدثني ابي انه سمع النواس بن سمعان الكلابي: ((يقول ذكر رسول الله ﷺ الدجال)) . نحو ما ذكرنا))

[سنن ابن ماجہ: (۲/۱۸۷۶/۵۱۶-۵۱۹) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۳۸۔((قال ابن ماجة : حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة ثنا ابن جابر عن يحيى بن جابر الطائى حدثنى عبدالرحمن بن جبير بن نفير عن ابيه انه سمع النواس بن سمعان الكلابى مثله))۔

[سنن ابن ماجہ: (۲/۱۸۷۷/۵۱۹) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۳۹۔((قال الحاكم : حدثنا ابو العباس محمد بن يعقوب املأ فى الجامع قبل بناء الدار للشيخ الامام فى شعبان سنة ثلاثين و ثلاث مائة ثنا ابومحمد الربيع بن سليمان بن كامل الرمادى سنة ست و ستين ثنا بشر بن بكر التنيسى ثنا عبدالرحمن ابن يزيدبن جابر اخبرنى جابرالحمصى ثنا عبدالرحمن بن جبير بن نفير الحضرمى حدثنى ابى انه سمع النواس بن سمعان الكلابى نحوه))۔

[مستدرک حاکم: ۴/ ۸۵۰۸/ ۲۱۶/ ۵۳۷-۵۳۹) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری ومسلم کی شرط پر صحیح ہے، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری ومسلم کی شرط پر صحیح ہے]۔

حدیث نمبر:۴۰۔((قال احمد : ثنا الوليد بن مسلم ابو العباس الدمشقى بمكة املأ قال حدثنى عبدالرحمن بن يزيد بن جابر قال حدثنى يحيى بن جابر الطائى قاضى حمص قال حدثنى عبدالرحمن بن جبير بن نفير الحضرمى عن ابيه انه سمع النواس بن سمعان الكلابى نحوه))۔

[مسند احمد بن حنبل: (۵/۱۷۱۷۷/۱۹۶-۱۹۷) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۴۱۔((قال الحاكم : حدثنا ابو العباس محمد بن يعقوب ثنا بحر بن نصر بن سابق الخولانى ثنا عبدالله بن وهب اخبرنى معاوية بن صالح عن عبدالرحمن بن جبير بن نفير عن ابيه عن جده ان رسول الله ﷺ ذكر الدجال : ((ان يخرج و انا فيكم فانا حجيجه وان يخرج ولست فيكم فكل امرئ حجيج نفسه والله خليفتى على كل مسلم الا و انه مطموس العين كانها عين عبدالعزى بن قطن الخزاعى الا فا نه مكتوب بين عينيه كافر يقرأ كل مسلم فمن لقيه منكم فليقرأ بفاتحة الكهف يخرج من بين الشام والعراق فعاث يمينًا وعاث شمالًا يا

www.muhammadilibrary.com

عباداللہ اثبتوا ثلاثا فقیل : یارسول اللّٰہ فما مکثہ فی الارض؟قال : اربعون یومًا یوم کسنۃ ویوم کشھر ویوم کجمعۃ و سائر ایامہ کایامکم قالوا : یارسول اللّٰہ فکیف نصنع یومئذ صلاۃ یوم او نقدر؟قال : بل تقدروا)).

,,نفیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر فرمایا کہ اگر وہ اس وقت نکلا اور میں تم میں موجود ہوا تو میں تم سے پہلے اس پر دلیل قائم کروں گا اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں موجود نہ ہوا تو ایک شخص اس پر حجت پیش کرکے اسے شکست دے گا اللہ ہر ایک مسلم پر میرا خلیفہ ہے اور بے شک دجال کی ایک آنکھ نہیں ہوگی (یعنی بگڑی ہوئی ہوگی) جیسے کہ عبدالعزی بن قطن کی آنکھ تھی مگر دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا جس کو ہر کوئی مسلم پڑھ لے گا تم میں سے جو کوئی دجال کو پائے تو اس پر سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے دجال شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا دائیں اور بائیں فساد پھیلائے گا اے اللہ کے بندوں ثابت قدم رہو آپ نے یہ جملہ تین بار ادا کیا رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ وہ زمین پر کتنا عرصہ رہے گا؟ آپ نے فرمایا چالیس دن ایک دن ایک سال کے مثل ہوگا، ایک دن مہینہ کے مثل ہوگا اور ایک دن ایک ہفتہ کے برابر ہوگا اور باقی دن تمہارے عام دنوں کے برابر ہونگے صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ہم اس دن نماز کے اوقات کیسے متعین کریں گے؟ آپ نے کہا اندازے سے،،۔

[مستدرک حاکم: (۴/۸۶۱۴/۳۲۲/۵۵۷-۵۷۶) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے بخاری اور مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی-امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے]۔

حدیث نمبر:۴۲۔ ((قال ابن جوزی: عن عبداللّٰہ بن عمر رضی اللّٰہ عنھما : قال قال رسول اللّٰہ ﷺ : ((ینزل عیسیٰ ابن مریم الیٰ الارض فیتزوج ویولد لہ ویمکث خمسًا واربعین سنۃ ثم یموت فیدفن معی فی قبری فاقوم انا وعیسیٰ ابن مریم فی قبر واحد بین ابی بکر وعمر)).

,,عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام زمین پر نازل ہونگے شادی کریں گے ان کی اولاد ہوگی پینتالیس سال تک زمین میں ٹھہرے رہیں گے پھر فوت ہونگے اور میرے ساتھ میری قبر میں داخل ہونگے میں اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ابوبکر اور عمر کے درمیان ایک قبر سے اٹھیں گے،،۔

[ابن جوزی نے اسکو روایت کیا ‹‹کتاب الوفا›› میں بحوالہ ''مشکوۃ المصابیح'' (۳/۴۹) اور البانی نے اس روایت پر تعلیق کے سلسلے میں سکوت اختیار کیا ہے]

حدیث نمبر:۴۳۔ ((قال الامام مسلم : حدثنا عبیداللّٰہ بن معاذالعنبری حدثنا شعبۃ عن النعمان بن سالم قال سمعت یعقوب بن عاصم بن عروۃ بن مسعود الثقفی یقول سمعت عبداللّٰہ بن عمرو قال قال رسول اللّٰہ ﷺ : ((یخرج الدجال فی امتی فیمکث اربعین یومًا لاادری اربعین یومًا او اربعین شھراً او اربعین عامًا فیبعث اللّٰہ عیسیٰ ابن مریم کانہ عروۃ بن مسعود فیطلبہ فیھلکہ)).

,,عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال میری امت میں نکلے گا اور چالیس تک رہے گا میں نہیں جانتا چالیس دن فرمایا چالیس مہینے فرمایا یا چالیس سال پھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو بھیجے گا جو عروۃ بن مسعودؓ کے مشابہ ہونگے اور دجال کو تلاش کرکے اسے ماریں گے،،۔[صحیح مسلم: (۳/۲۶۲۱/۹۲۰)]

حدیث نمبر:۴۴۔ ((قال الحاکم : اخبرنا ابوالعباس قاسم بن القاسم السیاری بمرو ثنا ابوالموجہ محمد بن عمرو الفزاری ثناعبدان بن عثمان اخبرنی ابی عن شعبۃ عن النعمان بن سالم عن یعقوب بن عاصم عن عبداللّٰہ بن عمرو قال قال رسول اللّٰہ ﷺ : یخرج الدجال فیلبث فی امتی ماشاء اللّٰہ یلبث اربعین ولا ادری لیلۃ او شھر او سنۃ قال ثم بعث اللّٰہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کانہ عروۃ بن مسعود الثقفی قال : فیطلبہ حتی یھلکہ قال : ثم

www.muhammadilibrary.com

يبقى الناس سبع سنين ليس بين اثنين عداوة قال: فيبعث الله ريحًا تجئ من قبل الشام فلا تدع احد فى قلبه مثقال ذرة من الايمان الا قبضت روحه حتى لو ان احدكم فى كبد جبل لدخلت عليه)).

,,عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال میری امت میں نکلے گا جب اللہ چاہے گا اور چالیس سال تک رہے گا میں نہیں جانتا چالیس راتیں فرمائیں یا چالیس مہینے یا چالیس سال فرمائے پھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو بھیجے گا جو عروۃ بن مسعود الثقفیؓ کے مشابہہ ہونگے دجال کو تلاش کر کے قتل کر دیں گے اس کے بعد لوگ سات برس تک رہیں گے دو آدمیوں کے درمیان عداوت نہ ہوگی فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ ٹھنڈی ہوا بھیجے گا جو کہ شام کی سمت سے آئے گی اور جس کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان ہوگا اس کی روح قبض کرلے گی یہاں تک کہ اگر تم پہاڑ کی کھوہ میں بھی ہو تو وہاں بھی ہوا داخل ہوجائے گی۔

[مستدرک حاکم: (۴/۸۶۳۲/ ۵۶۸) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور مسلم کی شرط پر صحیح ہے جس کی انہوں نے تخریج نہیں کی، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے].

حدیث نمبر:۴۵۔((قال الامام مسلم : حدثنا ابوخيثمة زهير بن حرب واسحاق بن ابراهيم وابن عمر المكى (واللفظ لزهير) قال اسحق اخبرنا وقال الاخران حدثنا سفيان بن عيينة عن فرات القزار عن ابى الطفيل عن حذيفة ابن اسيد الغفارى قال : ((اطلع النبى ﷺ علينا و نحن نتذاكر فقال ما تذكرون قالوا نذكر الساعة قال انها لن تقوم حين ترون قبلها عشر آيات فذكر الدخان ،والدجال، والدابة،وطلوع الشمس من مغربها ونزول عيسىٰ ابن مريم عليهما السلام ،وياجوج وماجوج ،وثلاثة خسوف،خسف بالمشرق،وخسف بالمغرب،وخسف بجزيرة العرب وآخر ذلك نار تخرج من اليمن تطرد الناس الىٰ محشرهم)).

,,حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کہ ہم باتیں کر رہے تھے نبی ﷺ اچانک ہمارے پاس تشریف لائے آپ ﷺ نے فرمایا تم کیا باتیں کر رہے ہو؟ ہم نے کہا: قیامت کا ذکر کر رہے تھے، آپ نے فرمایا: جب تک دس نشانیاں نہیں دیکھ لوگے قیامت قائم نہ ہوگی یہ ارشاد فرما کر آپ ﷺ نے دھواں اور دجال اور دابۃ الارض اور سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا نازل ہونا اور یاجوج و ماجوج کا نکلنا اور تین جگہ دھنس جانے کا ذکر کیا ایک مشرق میں اور ایک مغرب میں اور ایک جزیرۃ العرب میں اور سب کے آخیر میں اس آگ کا ذکر کیا جو یمن سے برآمد ہوگی اور لوگوں کو ہنکا کران کے محشر کی طرف لے جائے گی،،۔[صحیح مسلم: (۳/۲۵۶۸/ ۸۸۸)]

حدیث نمبر:۴۶۔((قال الامام مسلم : حدثنا عبيدالله بن معاذ العنبرى حدثنا ابى حدثنا شعبة عن فرات القزار عن ابى الطفيل عن ابى سريحة حذيفة بن اسيد قال : ((كان النبى ﷺ فى غرفة و نحن اسفل منه فاطلع الينا فقال ما تذكرون قلنا الساعة قال ان الساعة لاتكون حتى تكون عشرة آيات،خسف بالمشرق،وخسف بالمغرب ،وخسف فى جزيرة العرب،والدخان ،والدجال،و دابة الارض ،وياجوج وماجوج ،وطلوع الشمس من مغربها، ونار تخرج من قعر عدن ترحل الناس)).قال شعبة وحدثنى عبدالعزيز بن رفيع عن ابى الطفيل عن ابى سريحة مثل ذلك لايذكرالنبى ﷺ وقال احدهما : ((فى العاشرة نزول عيسىٰ ابن مريم عليهما السلام وقال الآخر وريح تلقى الناس فى البحر)).

,,ابی سریحہ حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: نبی ﷺ ایک بالاخانہ میں بیٹھے ہوئے تھے اور ہم نیچے بیٹھے ہوئے تھے آپ نے ہمیں جھانکا اور فرمایا: تم کس چیز کا ذکر کر رہے ہو؟ ہم نے کہا قیامت کا ذکر کر رہے ہیں فرمایا: جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہوجائیں قیامت نہ ہوگی، مشرق میں زمین دھنسے گی، مغرب میں زمیں دھنسے گی، جزیرۃ العرب میں زمین دھنسے گی، دھواں دجال

www.muhammadilibrary.com

اور دابۃ الارض کا ظہور ہوگا، یاجوج اور ماجوج نکلیں گے، مغرب سے آفتاب طلوع ہوگا اور ایک آگ عدن کے کنارے سے نکلے گی جو لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی۔ شعبہ کہتے ہیں کہ مجھے عبدالعزیز بن رفیع نے بواسطہ ابوالطفیل ابوسریحہؓ سے بیان کیا دسویں نشانی عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا نزول اور ایک زور کی آندھی لوگوں کو سمندر میں لے جا کر ڈال دے گی،،۔

[صحیح مسلم: (۳/۲۵۶۹/۸۸۹)]

حدیث نمبر:۴۷۔((قال الامام مسلم : وحدثنا محمد بن بشار حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبةعن فرات قال سمعت ابا الطفيل يحدث عن ابى سريحة قال : ((كان رسول الله ﷺ فى غرفة ونحن نتحدث وساق الحديث بمثله قال شعبة واحسبه قال تنزل معهم اذا نزلوا وتقيل معهم حيث قالوا قال شعبة وحدثنى رجل هذا الحديث عن ابى الطفيل عن ابى سريحة ولم يرفعه قال احد هذين الرجلين نزول عيسىٰ ابن مريم عليهما السلام وقال الآخر ريح تلقيهم فى البحر)).

,,اسید بن غفاری ابوسریحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک بالا خانے میں تھے اور ہم اس کے نیچے باتیں کر رہے تھے اور حسب سابق روایت مروی ہے شعبہ بیان کرتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ بھی کہا کہ وہ آگ نیچے اترے گی جہاں یہ لوگ اتریں گے اور جہاں وہ لوگ دوپہر کو قیلولہ کریں گے وہیں وہ آگ ٹھہرے گی شعبہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ ہی سے روایت کی ایک شخص نے بواسطہ ابوالطفیل ابوسریحہ سے نقل کی مگر مرفوعاً نہیں بیان کی، باقی اس میں نزول عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اور آندھی کا سمندر میں ڈال دینا مذکور ہے،،۔[صحیح مسلم: (۳/۲۵۷۰/۸۸۹)]

حدیث نمبر:۴۸۔((قال الامام مسلم : وحدثنا محمد بن المثنىٰ حدثنا ابوالنعمان الحكم بن عبدالله العجلى حدثنا شعبة عن فرات قال سمعت اباا لطفيل يحدث عن ابى السريحة : ((كنا نتحدث فاشرف علينا رسول الله ﷺ)). بنحو حديث معاذ وابن جعفر وقال ابن المثنىٰ حدثنا ابوالنعمان الحكم بن عبدالله حدثنا شعبة عن عبدالعزيز بن رفيع عن ابى الطفيل عن ابى سريحة بنحوه وقال العاشره : ((نزول عيسىٰ ابن مريم)) .قال شعبة ولم يرفعه عبدالعزيز)) .

[صحيح مسلم :(۳/۲۵۷۱/۸۸۹-۸۹۰)]

حديث نمبر:٤٩ـ((قال ابوداؤد : حدثنا مسدد وهناد المعنىٰ قال مسدد نا ابوالاحوص قال نا فرات القزار عن عامر بن واثلة وقال هناد عن ابى الطفيل عن حذيفة بن اسيد الغفارى قال : ((كنا قعوداً نتحدث فى ظل غرفة لرسول الله ﷺ فذكرنا الساعة فارتفعت اصواتنا فقال رسول الله ﷺ لن تكون او لن تقوم حتىٰ تكون قبلها عشر آيات طلوع الشمس من مغربها وخرج الدابة وخروج ياجوج وماجوج والدجال و عيسىٰ ابن مريم والدخان وثلث خسوف خسف بالمغرب وخسف بالمشرق وخسف بجزيره العرب وآخر ذلك تخرج نار من اليمن من قعر عدن تسوق الناس الىٰ المحشر)).[سنن ابوداؤد:(۳/٥٣٥/٣٣٦)]

حدیث نمبر:۵۰۔((قال الترمذى : حدثنا بندار نا عبدالرحمن بن مهدى نا سفيان عن فرات القزار عن ابى الطفيل عن حذيفة بن اسيد قال : ((اشرف علينا رسول الله ﷺ من غرفة ونحن نتذاكرة الساعة فقال رسول الله ﷺ لا تقوم الساعة حتى ترواها عشر آيات طلوع الشمس من مغربها وياجوج وماجوج والدابة وثلث خسوف خسف بالمشرق وخسف بالمغرب وخسف بالجزيرة العرب ونار تخرج من قعر عدن تسوق الناس او تحشرالناس فتبيت معهم حيث باتوا وتقيل معهم حيث قالوا.حدثنا محمود بن غيلان نا وكيع عن سفيان نحوه وزاد فيه الدخان حدثناهناد نا ابوالاحوص عن فرات القزار نحو حديث وكيع عن سفيان حدثنا محمود بن غيلان نا ابو داؤد الطيالسى عن شعبة والمسعودى سمعا فراتا القزار نحو حديث عبدالرحمن عن سفيان عن فرات وزاد فيه :

www.muhammadilibrary.com

www.muhammadilibrary.com

الدجال او الدخان حدثنا ابو موسىٰ محمد بن المثنىٰ نا ابو النعمان الحكم بن عبدالله العجلى عن شعبة وزاد فيه والعاشرة اما ريح تطرحهم فى البحر واما نزول عيسىٰ ابن مريم وفى الباب عن على وابى هريرة وام سلمة وصفية : وقال الترمذى هذا حديث حسن صحيح)).

[سنن الترمذی:(۲/ ۵۷/ ۵۸/ ۵۹/ ۶۰/ ۴۰-۴۱)امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے].

حدیث نمبر:۵۱۔((قال ابن ماجة : حدثنا على بن محمد ثنا وكيع ثنا سفيان عن فرات القزار عن عامر بن واثلة ابى الطفيل الكنانى عن حذيفة بن اسيد ابى سريحة قال : ((اطلع رسول الله ﷺ من غرفة ونحن نتذاكر الساعة فقال لاتقوم الساعة حتى تكون عشر آيات طلوع الشمس من مغربها والدجال والدخان والدابة وياجوج وماجوج وخروج عيسىٰ ابن مريم عليهما السلام وثلاث خسوف خسف بالمشرق وخسف بالمغرب وخسف بالجزيرة العرب ونار تخرج من قعر عدن ابين تسوق الناس الىٰ المحشر تبيت معهم اذا باتوا وتقيل معهم اذا قاموا))[سنن ابن ماجه:(٢/ ١٨٥٤/ ٥٠٩)]

حدیث نمبر:۵۲۔((قال ابوعبدالله : اخبرنا ابوعبدالله محمد بن يعقوب الحافظ ثنا يحيى بن محمد بن يحيى ثنامسعدة ثنا معاذ بن هشام حدثنى ابى عن قتادة عن ابى الطفيل قال : (ح) وقال احمد بن حنبل : قال ثنا سفيان بن عيينة وثنا محمد بن جعفر وثنا عبدالرحمن بن مهدى عن فرات باسناده نحوه : ((كنت بالكوفة فقيل خرج الدجال قال : فاتينا على حذيفة بن اسيد وهو يحدث فقلت هذا الدجال قد خرج ،فقال : اجلس فجلست فاتى العريف فقال : هذا الدجال قد خرج واهل الكوفة يطاعنونه قال اجلس فجلست فنودى انها كذبة صباغ قال قلنا يا ابا سريحة ما اجلستنا الا لامر فحدثنا قال : ان الدجال لو خرج فى زمانكم لرمته الصبيان بالحذف ولكن الدجال يخرج فى بغض من الناس وخفة من الدين وسؤ ذات بين فيرد كل منهل فتطوى له الارض طي فروة الكبش حتى ياتى المدينة فيغلب على خارجها ويمنع داخلها ثم جبل ايلياء فيحاصر عصابة من المسلمين فيقول لهم الذين عليهم ما تنتظرون بهذا الطاغية ان تقتلوه حتى تلحقوا بالله او يفتح لكم فياتمرون ان يقاتلوه اذا اصبحوا فيصبحون ومعهم عيسىٰ ابن مريم عليهما السلام فيقتل الدجال ويهزم اصحابه حتى ان الشجرة والحجرة والمدر يقول : يا مومن هذا يهودى عندى فاقتله قال وفيه ثلاث علامات : هو اعور وربكم ليس باعور،ومكتوب بين عينيه كافر يقرأه كل مومن امي وكاتب،ولا يسخر له من المطايا الا الحمار فهو رجس على رجس)).

,,عامر بن واثلہ ابوالطفیلؓ فرماتے ہیں: میں کوفہ میں تھا کہ کہا گیا کہ دجال نکل پڑا ہے پس ہم حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور وہ اس وقت حدیث بیان کر رہے تھے میں نے کہا یہ دجال نکل پڑا ہے تو انہوں نے کہا بیٹھ جا میں بیٹھ گیا پس نقیب کو لایا گیا اس نے کہا: یہ دجال نکل چکا ہے اور اہل کوفہ اس کی اطاعت کر رہے ہیں ابوسریحہؓ نے فرمایا بیٹھ جا وہ بیٹھ گیا انہوں زور سے چلا کر کہا کہ یہ بات بالکل جھوٹ ہے جس کو رنگنے والے نے رنگا ہے ہم نے کہا اے ابوسریحہؓ ہم تو اس وقت تک نہ بیٹھیں گے جب تک آپ ہم سے اس بارے میں حدیث بیان نہ کر دیں فرمایا: اگر دجال تمہارے زمانے میں نکلتا ہے تو اس کو بچے کنکریوں سے ماریں گے لکڑی کے گوپھن کے ذریعے لیکن دجال لوگوں کے غصے کی وجہ سے نکلے گا اور دین کی کمزوری کی وجہ سے نکلے گا اور جب آدمیوں کے درمیان برائی ہوگی، دجال ہر پانی پینے کے گھاٹ پر آئے گا اس کے لئے زمین سمیٹ دی جائے گی مینڈھے کی طرح سفر کرتا ہوا مدینہ پہنچے گا اس کے خارجی راستوں پر غالب آجائے گا مدینہ میں اس کا داخلہ ممنوع ہوگا پھر جبل ایلیاء یعنی شام کا محاصرہ

www.muhammadilibrary.com

کرلے گا مسلمین محاصرے میں ہو جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا تم کیوں اس گمراہ سے نہیں لڑتے کس بات کا انتظار ہے دجال سے لڑو یہاں تک کہ تم اللہ سے جا ملو یا اللہ تمہیں فتح نصیب کرے پس مسلمین دجال سے لڑنے کے لئے چلیں گے اس وقت صبح ہوگی اوران کے ساتھ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ہوں گے اور وہ دجال کو قتل کریں گے اوراس کے ساتھیوں کو شکست دیں گے حتی کہ درخت پتھر اور ریت کا ٹیلہ کہے گا اے مومن! یہ یہودی یہاں میرے پاس ہے اسے قتل کردو ابو سریحہؓ نے فرمایا: دجال کے بارے میں تین علامات ہیں وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں اوراس کی آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا جسے ہر مومن پڑھ لے گا چاہے پڑھا ہوا ہو یا بے پڑھا اوراس کی تابعداری میں چلنے والے گدھے ہونگے پس گندگی پر گندگی ہوگی،،۔

[مستدرک حاکم:(۴/۸۶۱/۵۷۴-۵۷۵)امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے بخاری اور مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری و مسلم کی شرط پر ہے، مسند احمد بن حنبل:(۴/۲۵۷۰۸/۱۵۷۱۰/۱۵۷۱۱/۵۷۳)].

حدیث نمبر:۵۳۔((قال النسائی : حدثنی محمد بن عبداللّٰہ بن عبدالرحیم قال حدثنا اسد بن موسیٰ قال حدثنا بقیۃ بن ولید قال حدثنی ابوبکر الزبیدی عن اخیہ محمد بن الولید عن لقمان بن عامر عن عبدالاعلیٰ بن عدی البھرانی عن ثوبان مولیٰ رسول اللّٰہ ﷺ قال قال رسول اللّٰہ ﷺ:((عصبتان من امتی احذرھما اللّٰہ من النار عصابۃ تغزوا لھند وعصابۃ تکون مع عیسیٰ بن مریم علیھما السلام)).

,,ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں دوگروہوں کو اللہ بچائے گا ان کو دوزخ کی آگ سے ایک ان میں سے جہاد کرے گا ہندوستان میں اور دوسرا ہوگا عیسیٰ ابن مریم کے ساتھ،،۔[سنن النسائی:(۲/۳۱۸۰/۳۷۰-۳۷۱)]

((قال ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان القطیعی قراۃ علیہ قال ثنا ابو عبدالرحمن عبداللّٰہ بن احمد بن محمد بن حنبل بن ھلال بن اسد من کتابہ قال حدثنا ابوالنضر ثنا بقیۃ ثنا عبداللّٰہ بن سالم وابوبکر بن الولید الزبیدی باسناد نحوہ. (مسند احمد بن حنبل:(٦/٢٣٥٨/٤٤٣) ۔اس حدیث کی سند میں بقیہ بن الولید ہے جو کہ مدلس ہے لیکن اس حدیث کی سند میں بقیہ بن الولید نے ''حدثنی'' کے صیغے سے تحدیث کی صراحت کی ہے۔اس لئے یہ حدیث صحیح ہے۔

حدیث نمبر:۵۴۔((قال الترمذی : حدثنا قتیبۃ بن سعید نا اللیث عن ابن شھاب انہ سمع عبیداللّٰہ بن عبداللّٰہ بن ثعلبۃ الانصاری یحدث عن عبدالرحمن بن یزید الانصاری من بنی عمرو بن عوف قال سمعت عمی مجمع بن جاریۃ الانصاری یقول سمعت رسول اللّٰہ ﷺ یقول :((یقتل ابن مریم الدجال بباب لد))

,,مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام دجال کو باب لد کے پاس قتل کریں گے،،۔

[سنن الترمذی:(۲/۱۲۵/٦٧) امام ترمذی فرماتے ہیں: اس باب میں عمران بن حصین، نافع بن عتبہ، ابوذر، حذیفہ بن اسید، ابوہریرۃ، کیسان، عثمان بن ابی العاص، جابر بن عبداللہ، ابوامامہ، ابن مسعود، عبداللہ بن عمرو، عمرو بن عوف اور حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔یہ حدیث صحیح ہے۔مسند احمد بن حنبل:(۴/۱۵۰۴۰/۱۵۴/۱۵۴۳/۵/۲۸۱۷۵/۱۸۹۸۷)]

حدیث نمبر:۵۵۔((قال ابن ماجۃ : حدثنا علی بن محمد ثنا عبدالرحمن بن المحاربی عن اسماعیل بن رافع عن ابی رافع عن ابی زرعۃ الشیبانی یحیی بن ابی عمرو عن ابی امامۃ الباھلی رضی اللّٰہ عنہ قال : ((خطبنا رسول اللّٰہ ﷺ فکان اکثر من خطبۃ حدیثا حدثناہ عن الدجال وحذرناہ من فتنۃ الدجال وان من قولہ ان قال انہ لم تکن فتنۃ فی الارض منذ ذراء اللّٰہ ذریۃ آدم اعظم من فتنۃ الدجال وان اللّٰہ لم یبعث نبیًا الا حذرہ امتہ الدجال وانا آخر

www.muhammadilibrary.com

الانبیاء وانتم آخر الامم وهو خارج فیکم لا محالة وان یخرج وانا بین ظهر انیکم فانا حجیج لکل مسلم وان یخرج من بعدی فکل حجیج نفسه واللّٰہ خلیفتی علی کل مسلم وانه یخرج من خلة بین الشام والعراق فیعیث یمینًا ویعیث شمالًا یا عباداللّٰہ فاثبتوا فانی ساصفه لم یصفها ایّاہ نبی قبلی انه یبداء فیقول انا نبی ولا نبی بعدی ثم یثنی فیقول انا ربکم ولا ترون ربکم حتی تموتوا وانه اعور وانّ ربکم لیس باعور وانه مکتوب بین عینیه کافر یقرأه کل مومن کاتب او غیر کاتب وان من فتنته ان معه جنة ونار فناده جنة وجنة نار فمن ابتلی بناره فلیستغث باللّٰہ ولیقرأ فواتح الکهف فتکون علیه برداو سلاما کما کانت النار علی ابراهیم وان فتنته ان یقول لاعرابی ارایت ان بعثت لك اباك وامك اتشهد انی ربك فیقول نعم فیتمثل له شیطانان فی صورة ابیه وامه فیقولان یا بنی اتبعه فانه ربك وان من فتنتة ان یسلط علی نفس واحدة فیقتلها وینشرها بالمنشا حتی یلقی شقتن ثم یقول انظروا الیٰ عبدی هذا فانی ابعثه الان ثم یزعم انّ له ربّا غیری فیبثه اللّٰہ فیقول له الخبیث من ربك فیقول ربیّ اللّٰہ وانت عدّواللّٰہ انت الدجال واللّٰہ ماکنت بعد اشد بصیرة بك منی الیوم،قال ابوالحسن الطنافسی فحدثناه المحاربی ثنا عبیداللّٰہ بن الولید الوصافی عن عطیة عن ابی سعیدقال قال رسول اللّٰہ ﷺ ذلك الرجل ارفع امتی درجة فی الجنة قال ابو سعید واللّٰہ ما کنا نری ذلك الرجل **الا عمر بن خطاب** حتی مضی بسبیله، قال المحاربی ثم رجعنا الیٰ حدیث ابی رافع قال : وان من فتنته ان یامر السماء ان تمطر فتمطر ویا مرالارض ان تنبت فتنبت وان من فتنته ان یمر بالحیّ فیکذبونه فلا تبقیٰ لهم سائمة الّا هلکت وان من فتنته ان یمر بالحیّ فیصدقونه فیامرالسمآء ان تمطر فتمطر ویامرالارض ان تنبت فتنبت حتی تروح مواشیهم من یومهم ذلك اسمن ما کانت واعظمه وامده خواصر وادره ضروعا وانه لا یبقی شئ من الارض الا وطئه وظهر علیه الا مکة والمدینة لا یاتیهما مانقب من نقابها الا لقیته الملئکة بالسیوف صلتة حتّی ینزل عند الظرب الاحمر عند منقطع السبخة فترجف المدینة باهلها ثلاث رجفات فلا یبقی منافق ولا منافقة الا خرج الیه فتنقی الخبث منها کما تنف الکیر خبث الحدید ویدعی ذلك الیوم یوم الخلاص فقالت ام شریك بنت ابی العسکر یا رسول اللّٰہ فاین العرب یومئذ قال هم یومئذ قلیل وجلهم بیت المقدس وامامهم رجل صالح فبینما امامهم قد تقدم یصلی بهم الصبح اذا نزل عیسیٰ ابن مریم الصبح فرجع ذلك الامام ینکص یمشی القهقری لیقدم عیسیٰ یصلی فیضع یده بین کتفیه ثم یقول له تقدم فصل فانها لك اقیمت فیصلی بهم امامهم فاذا انصرف قال عیسیٰ علیه السلام افتحواالباب فیفتح وراء ہ الدجال معه سبعون الف یهودی کلهم ذوسیف محلی وساج فاذانظر الیه الدجال ذابّ کما یذوب الملح فی المآء وینطلق هاربا ویقول عیسیٰ علیه السلام انّ لی فیك ضربة لن تسبقنی بها فیدرکه عند باب اللّد الشرقی فیقتله فیهزم اللّٰہ الیهود فلا یبقیٰ شی مما خلق اللّٰہ یتواریٰ به یهودی الّا انطلق اللّٰہ الشئ لا حجر ولا شجر ولا حائط ولا دآبّة الاالغرقد فانها من شجرهم لا تنطق الا قال یا عبداللّٰہ المسلم هذا یهودی فتعال اقتله قال رسول اللّٰہ ﷺ وانّ ایّامه اربعون سنة السنة کنصف السنة والسنة کالشهر والشهر کالجمعة واٰخر ایّامه کالشررة یصبح احدکم علیٰ باب المدینة فلا یبلغ بابها الاٰخر حتّی یمسی فقیل له یا رسول اللّٰہ کیف نصلی فی تلك الایّام القصار قال تقدرون فیها الصلوة کما تقدرون فی هذه الایام الطوال ثم صلوا قال رسول اللّٰہ ﷺ فیکون عیسیٰ بن مریم علیهما السلام فی امتی حکما عدلا واماما مقسطا یدق الصلیب ویذبح الخنزیر ویضع الجزیة ویترك

www.muhammadilibrary.com

الصدقة فلا يسعىٰ علىٰ شاة ولا بعير وترفع الشحناء والتباغض وتنزع حمة كل ذات حمة حتى يدخل الوليدة يده في الحية فلا تضره وتفر الوليدة الاسد فلا يضرها ولا يكون الذئب في الغنم كانه كلبها وتملا الارض من السلم كما يملا الإناء من المآء وتكون الكلمة واحدة فلا يعبد الااللّٰه وتضع الحرب اوزارها وتسلب قريش ملكها وتكون الارض كفا ثورالفضة نباتها بعهد آدم حتّٰى يجتمع النفر على رمانة فتشبعهم ويكون الثور بكذا وكذا من المال وتكون الفرس بالدريهمات قالوا يارسول اللّٰه وما يرخص الفرس قال لا تركب لحرب ابدا قيل له فما يغلى الثور قال تحرث الارض كلها وان قبل خروج الدجال ثلاث سنوات شداد يامراللّٰه السمآء في سنة الاولى ان تحبس ثلاث مطرها ويامر الارض فتحبس ثلاث نباتها ثم يامرالمسآء في الثانية فتحبس ثلثى مطرها ويا مرالارض فتحبس ثلثى نباتها ثم يا مرها اللّٰه السمآء في السنة الثالثة فتحبس مطرها كله فلا تقطر قطرة ويامرالارض فتحبس نباتها كله فلا تنبت خضراء فلا يبقى ذات ظلف الا هلكت الا ماشاء اللّٰه قيل فما يعيش الناس في ذلك الزمان قال التهليل والتكبير والتسبيح والتحميد ويجزئ ذلك عليهم مجرى الطعام)).قال ابوعبداللّٰه سمعت اباالحسن الطنافسي يقول سمعت عبدالرحمن المحاربي يقول ينبغي ان يدفع هذا الحديث الى المؤدب حتى يعلمه الصبيان في الكتاب)).

,,ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور ایسی لمبی تقریر فرمائی جس میں دجال کا حال بھی بیان کیا آپ نے فرمایا: ,,جب سے اللہ تعالیٰ نے اولاد آدم کو پیدا کیا ہے اس وقت سے لے کر اب تک دجال کے فتنے سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں پیدا فرمایا تمام انبیاء اپنی امتوں کو دجال سے خوف دلاتے رہے ہیں چونکہ تمام انبیاء کے آخر میں میں ہوں اور تم بھی آخری امت ہو اس لئے دجال تمہیں لوگوں میں پیدا ہوگا اگر وہ میری زندگی میں ظاہر ہو جاتا تو میں تم سب کی جانب سے اس کا مقابلہ کرتا لیکن چونکہ وہ میرے بعد ظاہر ہوگا اس لئے ہر شخص اپنے نفس کی جانب سے اپنا بچاؤ کرے گا اللہ میری جانب سے اس کا محافظ ہوگا سنو دجال شام اور عراق کے مابین مقام خلہ سے ہوگا اور اپنے دائیں بائیں ملکوں میں فساد پھیلائے گا اے اللہ کے بندوں ایمان پر ثابت قدم رہنا میں تمہیں اس کی وہ حالت سناتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نے بیان نہیں کی پہلے تو وہ نبوت کا دعویٰ کرے گا پھر کہے گا میں تمہارا رب ہوں تم مرنے سے پہلے اپنے رب کو نہیں دیکھ سکتے اس کے علاوہ وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا تو جسے ہر مومن خواہ وہ عالم ہو یا جاہل سب پڑھیں گے اس کے ساتھ جنت اور دوزخ بھی ہوگی لیکن حقیقت میں جنت دوزخ ہوگی اور دوزخ جنت ہوگی جو شخص اس کی دوزخ میں ڈالا جائے گا اسے چاہیئے کہ سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے تو وہ دوزخ اس کے لئے ایسا باغ ہو جائے گی جیسے ابراہیم علیہ السلام پر ہوئی تھی اسکا ایک فتنہ یہ بھی ہے کہ وہ ایک دیہاتی سے کہے گا اگر میں تیرے ماں باپ کو زندہ کردوں تو کیا مجھے رب مانے گا وہ کہے گا ہاں۔تو دو شیطان اس کے ماں باپ کی صورت بنا کر آئیں گے۔اور اس سے کہیں گے بیٹا اس کی اطاعت کرو یہ تیرا رب ہے ایک فتنہ یہ ہے کہ ایک شخص کو مار کر اور چیر کر دو ٹکڑے کردے گا اور کہے گا دیکھو میں اس بندے کو اب زندہ کرتا ہوں اللہ تعالیٰ دجال کا فتنہ پورا کرنے کے لئے اسے دوبارہ زندہ کردے گا دجال اس سے پوچھے گا تیرا رب کون ہے تو وہ کہے گا میرا رب اللہ ہے اور تو اللہ کا دشمن دجال ہے اللہ کی قسم! اب تو مجھے تیرے دجال ہونے کا پورا یقین ہو گیا۔ابوالحسن کہتے ہیں: عطیہ نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں میری امت میں سے اس شخص کا درجہ بہت بڑا ہوگا ہمارا خیال تھا کہ یہ شخص سوائے عمر رضی اللہ عنہ کے کوئی نہیں ہوسکتا لیکن عمرؓ کی وفات ہوگئی ۔محاربی کہتے ہیں: رافع کی حدیث کو جو ابوامامہؓ سے مروی ہے بیان کرتا ہوں: دجال کا ایک فتنہ یہ بھی ہوگا کہ وہ آسمان کو پانی

www.muhammadilibrary.com

www.muhammadilibrary.com

برسانے اور زمین کو اناج اگانے کا حکم دے گا اور اس روز چرنے والے جانور خوب موٹے تازے ہونگے کوکھیں بھری ہوئی تھن
دودھ سے لبریز ہونگے سوائے مکہ اور مدینہ کے کوئی خطہ زمین کا ایسا نہ ہوگا جہاں دجال نہ پہنچا ہوگا مکہ اور مدینہ میں داخل ہوتے
وقت فرشتے اسے برہنہ تلواروں سے روکیں گے دجال ایک چھوٹی سرخ پہاڑی کے قریب مقیم ہوجائے گا جو کھاری زمین کے قریب
ہے اس وقت مدینہ میں تین مرتبہ زلزلہ آئے گا جس کی وجہ سے مدینہ میں جتنے بھی مرد اور عورتین منافق ہونگے وہ اس کے پاس چلے
جائیں گے اور مدینہ مُیل کو ایسے نکال کر پھینک دے گا جیسے لوہے کے میل کو بھٹی نکال دیتی ہے اس دن کا نام یوم الخلاص ہوگا ام
شریک بنت ابی العسکر نے عرض کیا یارسول اللہ! اس روز عرب جو بہادری اور شوق شہادت میں ضرب المثل ہیں کہاں ہوں گے
آپ نے فرمایا عرب کے مومنین اس روز بہت کم ہونگے اور ان عرب مومنین میں سے اکثر لوگ بیت المقدس میں ایک امام کے
ماتحت ہونگے ایک روز ان کا امام لوگوں کو صبح کی نماز پڑھانے کے لئے کھڑا ہوگا اتنے میں عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے وہ امام
آپ کو دیکھ کر پیچھے ہٹنا چاہے گا تاکہ عیسیٰ علیہ السلام امامت کرسکیں عیسیٰ علیہ السلام ان کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرمائیں گے یہ
حق تمہارا ہی ہے اس لئے کہ تمہارے لئے تکبیر کہی گئی ہے تم ہی نماز پڑھاؤ وہ امام لوگوں کو نماز پڑھائیں گے بعد فراغت نماز عیسیٰ
علیہ السلام قلعہ والوں سے فرمائیں گے دروازہ کھولو اس وقت دجال ستر ہزار یہودیوں کے ساتھ شہر کا محاصرہ کئے ہوگا ہر یہودی کے
پاس ایک تلوار مع ساز و سامان کے ہوگی اور ایک ایک چادر ہوگی جب یہ دجال عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس طرح پگھل جائے گا
جس طرح پانی میں نمک پگھل جاتا ہے اور آپ کو دیکھ کر بھاگے گا عیسیٰ علیہ السلام اس سے فرمائیں گے تجھے میرے ہاتھ سے ضرب
کھانی ہے تو بھاگ کر کہاں جائے گا آخر کار عیسیٰ علیہ السلام اسے باب لد کے پاس پکڑ لیں گے اور قتل کردیں گے پھر اللہ تعالیٰ
یہودیوں کو شکست عطا فرمائے گا اور اللہ کی مخلوقات میں سے کوئی شئے ایسی نہ ہوگی جس کے پیچھے یہودی چھپا ہوگا چاہے وہ درخت
ہو یا پتھر یا جانور یا دیوار ہر شئے یہ کہے گی اے اللہ کے بندے! اے مسلم! یہ یہودی میرے پیچھے چھپا ہوا ہے اسے آ کر قتل کردے
سوائے غرقد کے ایک درخت کا نام ہے غالبًا تھور کو بولتے ہیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال چالیس سال تک رہے گا جس
میں سے ایک برس چھ ماہ کے برابر ایک برس ایک مہینہ کے برابر ایک مہینہ ایک ہفتے کے برابر اور باقی دن ایسے گذر جائیں گے جیسے
ہوا میں چنگاری اڑ جاتی ہے اگر تم میں سے کوئی مدینہ کے ایک دروازہ پر ہوگا تو اسے دوسرے دروازے پر پہنچتے پہنچتے شام ہوجائے
گی لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! اتنے چھوٹے دنوں میں ہم نماز کس طرح پڑھیں گے آپ نے فرمایا جس طرح بڑے دنوں
میں حساب کرکے پڑھتے ہو اسی طرح ان دنوں میں حساب کرکے پڑھنا نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام اس وقت ایک
حاکم عادل کی طرح احکام جاری فرمائیں گے اور صلیب کو توڑ دیں گے سوروں کو قتل کریں گے جزیہ اٹھا دیں گے صدقہ لینا معاف
کردیں گے تو نہ بکری پر زکوۃ ہوگی نہ اونٹ پر لوگوں کے دلوں سے کینہ حسد بغض بالکل اٹھ جائے گا ہر قسم کے زہریلے جانوروں کا اثر
جاتا رہے گا حتیٰ کہ اگر بچہ سانپ کے منہ میں ہاتھ دے گا تو اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ ایک چھوٹی سی بچی شیر کو بھگا دے گی بکریوں
میں بھیڑیا اس طرح رہے گا جس طرح محافظ کتا بکریوں میں رہتا ہے تمام زمین صلح اور انصاف سے ایسے بھر جائے گی جیسے پانی سے
برتن بھر جاتا ہے تمام لوگوں کا کلمہ ایک ہوگا دنیا سے لڑائی اٹھ جائے گی قریش کی سلطنت جاتی رہے گی زمین ایک چاندی کی طشتری کی
طرح ہوگی اور اپنے میوے ایسے اگائے گی جس طرح عہد آدم میں اگایا کرتی تھی اگر انگور کے ایک خوشے پر ایک جماعت جمع
ہوجائے گی تو سب شکم سیر ہوجائیں گے ایک انار کو بہت سے آدمی پیٹ بھر کر کھائیں گے بیل مہنگے ہونگے گھوڑے چند درہموں میں
ملیں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! گھوڑے کیوں سستے ہونگے آپ نے فرمایا چونکہ جنگ وغیرہ کوئی نہ ہوگی اس لئے
گھوڑے کی کوئی وقعت نہ ہوگی۔ انہوں نے عرض کیا بیل کیوں مہنگا ہوگا آپ نے فرمایا تمام زمین پر کھیتی ہوگی کہیں بنجر زمین نہ ہوگی

www.muhammadilibrary.com

www.muhammadilibrary.com

اور دجال کے خروج سے پہلے تین سال تک قحط ہوگا۔ پہلے سال اللہ تعالیٰ آسمان کو تہائی بارش روکنے اور زمین کو تہائی پیداوار روکنے کا حکم دے گا۔ تیسرے سال یہ حکم ہوگا کہ پانی کا ایک قطرہ بھی زمین پر نہ برسے اور نہ زمین کچھ اگائے ایسے ہی ہوگا اور تمام چوپائے ہلاک ہوجائیں گے صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! پھر لوگ کس طرح زندہ رہیں گے آپ نے فرمایا مومنین کے لئے تسبیح تحلیل اور تکبیر غذا کا کام دیں گی کسی مومن کو کھانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ عبدالرحمان المحاربیؒ کہا کرتے تھے یہ حدیث اس قابل ہے کہ یہ بچوں کے استادوں کو یاد کرائی جائے تاکہ وہ بچوں کو اس کی تعلیم دے سکیں،،۔ قال ابوداؤد: حدثنا عیسیٰ بن محمد نا ضمرة عن الشیبانی عن عمرو بن عبداللّٰہ عن ابی امامہ الباھلی عن النبی ﷺ.

[سنن ابن ماجہ: (۲/۱۷۷۸/۵۱۹-۵۲۳) و سنن ابوداؤد: (۳/۹۱۷/۳۳۹)]

وقال الحاکم: اخبرنا ابوالحسن احمد بن محمد بن اسماعیل بن مهران ثنا ابی انبا احمد بن عبدالرحمن بن وهب القرشی ثنا عمی اخبرنی یونس بن یزید عن عطاء الخراسانی عن یحیی بن ابی عمرو الشیبانی عن حدیث عمرو الحضرمی من اهل حمص عن ابی امامة الباهلی رضی اللّٰہعنه: مثل حدیث ابن ماجة.

[مستدرک حاکم: (۴/۸۶۲۰/۵۸۰-۵۸۱) امام حاکم کہتے ہیں: یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے امام مسلم نے اس حدیث کو اس سیاق کے ساتھ تخریج نہیں کیا، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔ (۴/۵۸۰)].

حدیث نمبر: ۵۶۔ ((قال الحاکم: اخبرنی الحسن بن حکیم المروزی ثنا احمد بن ابراهیم الشذوری ثنا سعید بن هبیرة ثنا حماد بن زید عن ایوب سختیانی وعلی بن زید بن جدعان عن ابی نضرة قال اتینا، وقد حدثنا مکرم بن احمد القاضی ثنا جعفر بن محمد بن شاکر و ثنا علی بن حمشاد العدل ثنا ابراهیم بن اسحاق بن الحسن الحربی قالوا: اخبرنا عفان بن مسلم ثنا حمادبن زید عن علی بن زید بن جدعان عن ابی نضرة قال امنا عثمان بن ابی العاص. قال الامام احمد بن حنبل: ثنا یزید بن هارون ثنا حماد بن سلمة عن علی بن زید بن جدعان عن ابی نضرة وقال ثنا عفان بن مسلم ثنا حماد بن سلمة ثنا علی بن زید عن ابی نضرة قال: ((اتینا عثمان بن ابی العاصؓ لنعرض علیه مصحفًا لنا مصحفة فلما حضرت الجمعة امرنا فاغتسلنا ثم اتینا بطیب فتطیبنا ثم جئنا المسجد فجلسنا الیٰ رجل فحدثنا عن الدجال ثم جاء عثمان بن ابی العاص فقمنا الیه فجلسنا قال سمعت رسول اللّٰہ ﷺ یکون للمسلمین ثلاثة امصار مصر بملتقی البحرین ومصر بالحیرة ومصر بالشام فیفرغ الناس ثلاث فزعات فیخرج الدجال فی اعراض الناس فیهزم من قبل مشرق فاول مصریرده المصر الذی بملتقی البحرین فیصیر اهله ثلاث فرق فرقةتقول: نشامه ننظر ماهو وفرقة تلحق بالاعراب وفرقة تلحق بمصر الذی یلیهم مع الدجال سبعون الفا علیهم السیجان واکثر تبعه الیهود والنساء ثم یاتی المصر الذی یلیه فیصیر اهله ثلاث فرق فرقة تقول: نشامه وننظر ماهو فرقة تلحق بالاعراب وفرقة تلحق بالمصر الذی یلیهم بغربی الشام وینحاز المسلمون الیٰ عقبة أفیق فیبعثون سرعا لهم فیصاب سرحهم فیشتد ذلک علیهم وتصیبهم مجاعة شدیدة وجهد شدیدحتی ان احدهم لیحرق وترقوسه فیاکله فبینماهم کذلک اذ ناد مناد من السحر: یا ایهاالناس اتاکم الغوث ثلاثًا فیقول بعضهم لبعض: ان هذا الصوت رجل من شعبان وینزل عیسیٰ ابن مریم علیهما السلام عند صلاة الفجر فیقول له امیرهم: روح اللّٰہ تقدم صل، فیقول هذه الامة امراء بعضهم علی بعض، فیتقدم امیرهم فیصلی، فاذا قضٰی صلاته اخذ عیسٰی حربته فیذهب نحو الدجال فاذا راه الدجال ذاب کما یذوب الرصاص

www.muhammadilibrary.com

فيضع حربته بين ثندويه فيقتله وينهزم اصحابه فليس يومئذ شئ يوارى منهم احدا حتى ان الشجرة لتقول : يا مومن هذا كافر ويقول الحجر : يا مومن هذا كافر)).

,,ابونضرۃ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کے پاس جمعہ کے روز آئے تا کہ اپنا لکھا ہوا قرآن ان کے قرآن سے ملائیں جمعہ کا جب وقت آیا تو انہوں نے ہم سے فرمایا غسل کرلو پھر وہ خوشبو جو وہ لے کر آئے ہم نے ملی پھر ہم مسجد میں آئے اور ایک شخص کے پاس بیٹھ گئے آپ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ مسلمین کے تین شہر ہوجائیں گے ایک دونوں سمندر ملنے کی جگہ پر ایک حیرۃ میں ایک شام میں پھر لوگوں کو تین گھبراہٹیں ہونگی پھر دجال نکلے گا یہ پہلے شہر کی طرف جائے گا جو کہ دونوں سمندر ملنے کی جگہ پر ہے وہاں کے لوگ تین حصوں میں ہوجائیں گے ایک حصہ تو کہے گا ہم اس کے مقابلے پر ٹھہرے رہیں گے اور دیکھیں کیا ہوتا ہے اور دوسری جماعت گاؤں کے لوگوں سے مل جائے گی اور تیسری جماعت دوسرے شہر میں چلی جائے گی جو ان سے قریب ہوگا دجال کے ساتھ ستّر ہزار لوگ ہونگے جن کے سروں پر تاج ہونگے اور ان میں اکثریت یہودیوں کی اور عورتوں کی ہوگی شام کے یہ مسلمین ایک گھاٹی میں سمٹ کر محصور ہوجائیں گے اور ان کے جو جانور چرنے چگنے گئے ہونگے وہ بھی ہلاک ہوجائیں گے اس وجہ سے ان کے مصائب اور بھی بڑھ جائیں گے اور بھوک کی وجہ سے ان کا برا حال ہوجائے گا یہاں تک کہ اپنی کمانوں کی تانیں بھون بھون کر کھالیں گے جب سخت تنگی میں ہونگے تو انہیں سمندر سے آواز آئے گی کہ لوگوں تمہارے لئے امداد آ گئی ہے اس آواز کو سن کر لوگ بہت خوش ہونگے کیونکہ آواز سے جان لیں گے کہ یہ کسی آسودہ شخص کی آواز ہے عین صبح کی نماز کے وقت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے ان کا امیر عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام سے کہے گا اے روح اللہ! آگے بڑھئے اور آپ نماز پڑھایئے لیکن آپ کہیں گے اس امت کے بعض لوگ بعض کے امیر ہیں چنانچہ انہیں کا امیر آگے بڑھے گا اور نماز پڑھائے گا نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ اپنا حربہ ہاتھوں میں لے کر مسیح دجال (لعنۃ اللہ علیہ) کا رخ کریں گے دجال عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو دیکھ کر سیسے کی طرح پگھلنے لگے گا آپ اس کے سینے پر وار کریں گے جس سے وہ ہلاک ہوجائے گا اور اس کے ساتھی شکست کھا کر بھاگ کھڑے ہونگے لیکن انہیں کہیں پناہ نہیں ملے گی یہاں تک کہ اگر وہ کسی درخت کے تلے چھپیں گے تو وہ درخت پکار کر کہے گا اے مومن! یہ ایک کافر میرے پاس چھپا ہوا ہے اور اسی طرح پتھر بھی یہی کہے گا.

[مسند احمد بن حنبل: (۵/۴۴۳-۱۷۴۴۳-۱۷۴۴۴/۲۵۱) اس حدیث کی سند حسن ہے، مستدرک حاکم: (۴/۸۴۷۳-۸۴۷۴/۵۲۴-۵۲۵) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے ایوب سختیانی کے ذکر کے ساتھ مسلم کی شرط پر اس حدیث کی تخریج انہوں نے نہیں کی، امام ذہبی لکھتے ہیں: حدیث نمبر۸۴۷۳ کا راوی حدیث ابوھبیرہ واہیات ہے اور حدیث نمبر۸۴۷۴ محفوظ ہے.

حدیث نمبر:۵۷۔((قال الامام احمد بن حنبل : ثنا ابو كامل ثنا زهير ثنا الاسود بن قيس ثنا ثعلبة بن عباد العبدى من اهل البصرة. قال ابوداؤد : اخبرنا ابو خليفة حدثنا خلف بن هشام البزار حدثنا ابوعوانة عن الاسود بن قيس عن ثعلبة بن عباد عن سمرة بن جندب قال. قال ابوحاتم ابن حبان : واخبرنا الحسن بن سفيان حدثنا ابوبكر بن ابى شيبة حدثنا الفضل بن دكين حدثنا زهير بن معاوية عن الاسود بن قيس...... فذكر نحو سطر. قال الحاكم : حدثنا ابوالعباس محمد بن يعقوب ثنا الحسن بن مكرم ثنا ابوالنضر ثنا زهير وثنا على بن حمشاد العدل ثنا على بن عبدالعزيز ثنا ابو نعيم ثنا زهير عن الاسود بن قيس حدثنى ثعلبة بن عباد العبدى من اهل البصرة : ((انه شهد خطبة يومًا لسمرة بن جندب رضى الله عنه قال قال سمرة وغلام من الانصار نرمى غرضنا لنا على عهد رسول الله ﷺ حتّٰى اذا طلعت الشمس فكانت فى عين الناظر قيد رمح او رمحين اسودت قال احدنا لصاحبه انطلق بنا

www.muhammadilibrary.com

الی مسجد رسول اللّٰہ ﷺ فواللّٰہ لتحدثن ھذہ الشمس الیوم لرسول اللّٰہ ﷺ فی امتہ حدثا قال فدفعنا الی المسجد فوافقنا رسول اللّٰہ ﷺ حین خرج فاستقام فصلّٰی فقام بنا کاطول ما قام فی صلاۃ قط لا نسمع لہ صوتا ثم قام ففعل مثل ذلک بالرکعۃ الثانیۃ ثم جلس فوافق جلوسہ تجلی الشمس فسلم والنصرف فحمداللّٰہ واثنٰی علیہ واشھدان لاالہ الااللّٰہ وانہ عبداللّٰہ ورسولہ ثم قال : ایھاالناس انما انا بشر رسول اذکرکم اللّٰہ ان کنتم تعلمون انی قصرت عن شئ من تبلیغ رسالات ربی لما اخبرتمونی فقال الناس : نشھد انک بلغت رسالات ربک ونصحت لامتک وقضیت الذی علیک ثم قال : اما بعد! فان رجالا یزعمون ان کشف ھذہ الشمس وکسوف ھذا القمر وزال ھذہ النجوم عن مطالعھا لموت رجال عظمآء من اھل الارض وانھم کذبوا ولکنھا آیات اللّٰہ یعتبر بھا عبادہ لینظر من یحدث لہ منھم توبۃ وانی واللّٰہ لقد رایت ما انتم لاقون من امر دنیاکم وآخرتکم مذ قمت اصلی وانہ ما تقوم الساعۃ حتی یخرج ثلاثون کذابا احدھم الاعور الدجال ممسوہ عین الیسریٰ کانھا عین ابی تحیا شیخ من الانصار بینہ وبین حجرۃ عائشۃ خشبۃ وانہ متی یخرج فانہ سوف یزعم انہ اللّٰہ فمن آمن بہ وصدقہ واتبعہ فلیس ینفعہ عمل صالح من عمل سلف وانہ سیظھر علی الارض کلھا الا الحرم وبیت المقدس وانہ یسوق المسلمین الی بیت المقدس فیحصرون حصارا شدیدا ،وفی روایۃ الحاکم : وانہ یحصرالمومنین فی بیت المقدس فیتزلزلون زلزالا شدیدا فیصبح فیھم عیسٰی ابن مریم فیھزمہ اللّٰہ وجنودہ حتی ان اجدم الحائط واصل الشجرۃ لینادی بالمومن ھذا کافر یستتر بی فتعال اقتلہ))

,,ثعلبہ بن اسود رحمہ اللہ سے روایت ہے جو بصرے کا رہنے والا ہے اس نے ایک خطبہ سنا سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے انہوں نے فرمایا: میں اور ایک لڑکا انصار میں سے تیر اندازی کر رہے تھے، رسول اللہ ﷺ کے عہد میں جب آفتاب دو یا ایک نیزے کے برابر بلند ہوا دیکھنے والے کو نزدیک افق سے (افق آسمان کے کنارے کو کہتے ہیں) دفعتاً سورج سیاہ ہوگیا ہم دونوں نے ایک دوسرے سے کہا چلو رسول اللہ ﷺ کی مسجد کو اللہ کی قسم یہ سورج کا سیاہ ہونا رسول اللہ ﷺ کی امت میں کوئی حادثہ لائے گا پھر فرمایا ہم مسجد کی طرف چلے ہم مسجد اس وقت پہنچے جب رسول اللہ ﷺ مسجد کے لئے نکل رہے تھے پس آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی اور بہت دیر تک قیام کیا لمبے سے لمبا لیکن ہم نے آپ ﷺ کی آواز بالکل نہیں سنی پھر آپ کھڑے ہوئے اسی طرح دوسری رکعت میں کیا سمرۃ بن جندب ؓ نے کہا: جب آپ ﷺ دوسری رکعت پڑھ کر بیٹھے تو سورج روشن ہو گیا پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا اور نماز سے فارغ ہوئے اللہ عزوجل کی تعریف کی اور شکر ادا کیا اور کہا اشھدان لا الہ الا اللہ وانہ عبداللہ ورسولہ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں تو رسول ہوں اور بشر ہوں تمہیں اللہ کی خوبیاں بیان کرتا ہوں کیا تم اس بات کو جانتے ہو کہ میں نے اللہ کا پیغام تم تک پہنچانے میں کسی چیز کی کمی کی ہے؟ لوگوں نے کہا: ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے اپنے رب کا پورا پورا پیغام پہنچا دیا اور امت کے لئے خیر خواہی بھی پوری پوری کی ہے اور جو فریضہ اللہ نے آپ کو سونپا تھا اسے آپ ﷺ نے پورا کا پورا انجام دیا ہے پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے کہا امابعد! کہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سورج کو گہن لگنا اور چاند کا گہنانا اور تاروں کا زمین پر گرنا زمین پر رہنے والے بڑے لوگوں کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے ان لوگوں کی یہ بات جھوٹ ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں ان کے ذریعے وہ لوگوں کو آزماتا ہے تاکہ وہ جان لے کہ اس نشانی کو دیکھنے کے بعد ان میں سے کون اللہ کی طرف رجوع ہوتا ہے اور تحقیق اللہ کی قسم میں نے وہ دیکھا ہے جس کی تم دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتے تمہارے دنیاوی اور اخروی امور جب سے میں نماز پڑھنے کھڑا ہوا، اور بے شک یہ حقیقت ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تیس عدد جھوٹے کذاب نہ نکلیں ان میں ایک کانا دجال ہوگا جس کی

www.muhammadilibrary.com

www.muhammadilibrary.com

بائیں آنکھ مٹی کی بنی ہوئی ہوگی جیسے کہ ابوتحیاء کی آنکھ ہے جب وہ نکلے گا وہ یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ ہے(اعوذ باللہ) پس جو اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی اور اس کے پیچھے چلا تو اس کے پچھلے اعمال صالح اس کو کوئی نفع نہ دیں گے وہ پوری زمین پر غلبہ پالے گا سوائے مکہ مدینہ اور بیت المقدس کے دجال مسلمین کو بیت المقدس کی طرف بھگائے گا اور ان کا سخت محاصرہ کرلے گا پس مسلمین شدید طور پر جھنجھوڑے جائیں گے پس صبح کے وقت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام موجود ہونگے پس اللہ تعالیٰ دجال اور اس لشکر کو شکست دے گا حتیٰ کہ اگر دجال کے لشکروالا دیوار کے پیچھے یا درخت کی جڑ میں پناہ لئے ہوئے ہوگا تو وہ مومن کو آواز دے گا یہاں یہ کافر چھپا ہوا ہے ادھر آ اور اسے قتل کردے،،۔

[مسند احمد بن حنبل:(۵/۱۹۶۶۵/۲۶۵)،سنن ابوداؤد:(۱/۱۱۷۱/۴۴۴-۴۴۵)،موارد الظمآن الیٰ زوائد ابن حبان:(۵۸۷-۵۸۶/۱۵۸-۱۵۹)، مستدرک حاکم:۱/۱/۱۱۲۸/۱/۴۴۸-۴۴۹)،امام حاکم فرماتے ہیں:یہ حدیث بخاری اور مسلم کی شرط پر صحیح ہے،امام ذہبی فرماتے ہیں:یہ حدیث بخاری اور مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔]

حدیث نمبر:۵۸ ۔((قال الامام احمد بن حنبل : ثنا حماد بن سلمة انا قتادة عن مطرف عن عمران بن حصين قال قال رسول الله ﷺ : ((لا يزال طائفة من امتى على الحق ظاهرين على من ناواهم حتى ياتى الله امرالله تبارك وتعالىٰ وينزل عيسىٰ ابن مريم عليهما السلام)).

,,عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر لڑتا رہے گا اپنے دشمن سے، یہاں تک کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا حکم آجائے گا اور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۵/۱۹۳۵۰/۵۹۲) سند حسن ہے]

حدیث نمبر:۵۹۔((قال الامام احمد بن حنبل : ثنا حرب بن شداد عن يحيى بن ابى كثير قال حدثنى الحضرمى بن لاحق ان ذكوان اباصالح اخبره ان عائشة اخبرته ، قال ابو حاتم ابن حبان : اخبرنا عمران بن موسى بن مجاشع حدثنا عثمان بن ابى شيبة حدثنا الحسن بن موسى الاشيب حدثنا عن يحيى بن ابى كثير عن الحضرمى بن لاحق عن ابى صالح عن عائشة قالت : ((دخل علىّ رسول الله ﷺ وانا ابكى فقال لى : ما يبكيك؟فقلت : يارسول الله ذكرت الدجال فبكيت فقال رسول الله ﷺ فلا تبكين فان يخرج الدجال وانا حىّ كفيتكموه وان مت (وفى رواية) وان يخرج الدجال بعدى فان ربكم عزوجل ليس باعور وانه يخرج فى يهودية (وفى رواية) وانه يخرج مع اليهود اصبهان حتى ياتى المدينة فينزل ناحيها ولها يومئذ سبعة ابواب على كل نقب منها ملكان فيخرج اليه شرار اهلها حتى الشام مدينة بفلسطين بباب لد وقال : ابوداؤد مرة : حتى ياتى فلسطين باب لد فينزل عيسىٰ عليه السلام فيقتله ثم يمكث عيسىٰ عليهما السلام فى الارض اربعين سنة عدلا و حكما مقسطا)).

,,ام المومنین عائشہ صدیقہ طاہرۃ مطاہرۃ صلوٰت اللہ علیہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور اس وقت میں رورہی تھی رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تمہیں کس چیز نے رلایا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے دجال کا ذکر کیا اس لئے مجھے (اس کے خوف سے) رونا آرہا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مت رو اگر دجال میری زندگی میں نکلا تو اس کے لئے میں تمہاری طرف سے کافی ہوں اور اگر مجھے موت نے آلیا اور اگر دجال میرے بعد نکلا پس تمہارا رب عزوجل کانا نہیں ہے بے شک دجال اصفہان کے یہودیوں کے ہمراہ نکلے گا یہاں تک کہ مدینہ پہنچے گا اور مدینہ کے نواح میں نازل ہوجائے گا اور اس

www.muhammadilibrary.com

دن مدینہ کے سات دروازے ہونگے اور ہر دروازے پر دو فرشتے پہرہ دے رہے ہونگے اور مدینہ کے بدترین لوگ دجال کی طرف پہنچ جائیں گے یہاں تک کہ شام جا پہنچیں گے شام کے شہر فلسطین کے باب لد پر، ایک دفعہ ابوداؤد نے یوں کہا: یہاں تک کہ دجال فلسطین میں باب لدّ پر آئے گا پس عیسیٰ علیہا السلام نازل ہو کر اسے قتل کر دیں گے پھر اس کے بعد عیسیٰ علیہا السلام زمین پر چالیس برس ٹھہریں گے امام عادل حاکم مقسط ہو کر،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۷/۲۸۹۴۶/۱۱۱) یہ حدیث متابعت میں صحیح ہے اس حدیث کی سند میں حضرمی بن لاحق ہے جو مقبول ہے یعنی متابعت میں جیسا کہ ابن حجر نے تہذیب میں لکھا ہے، موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان: (۱۹۰۶/۴۶۹) سند لا باس بہ ہے]۔

حدیث نمبر:۵۹۔ ((قال الامام احمد : ثنا ابوالنضر ثنا حشرج حدثنی سعید بن جمهان عن سفینة مولی رسول الله ﷺ قال ،قال ابوداؤد الطیالسی : حدثنا حشرج بن نباتة قال حدثنا سعید بن جمهان عن سفینة مولی رسول الله ﷺ قال : ((خطبنا رسول الله ﷺ فقال : الا انه لم یکن نبی قبلی الا قد حذر الدجال امته هو اعور عینه الیسرٰی بعینه الیمنٰی ظفرة غلیظة مکتوب بین عینیه کافر یخرج معه وادیان احدهما جنة والآخر نار فناده جنة وجنته نار معه ملکان من الملئکة یشبهان نبیین من الانبیاء لو شئت سمیتها باسمائها واسماء ابائهما واحد منهما عن یمینه والآخر عن شماله وذلك فتنة فیقول الدجال : الست بربکم؟الست احی وامیت؟فیقول له احدالملکین : کذبت ما یسمعه احد من الناس الا صاحبه فیقول له صدقت فیسمعه الناس فیظنون انما یصدق الدجال وذلك فتنة ثم یسیر حتی یاتی المدینة فلا یوذن لها فیقول : هذه القریة ذلك الرجل ثم یسیر حتی یاتی الشام فیهلکه الله عزوجل عند افیق)).

،،رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا فرمایا کوئی نبی ایسا نہیں گذرا کہ اس نے اپنی امت کو دجال سے نہ ڈرایا ہو اور خبردار ہو جاؤ کہ وہ بائیں آنکھ سے کانا ہوگا اور دائیں آنکھ پر ٹھوس رسولی یا بیماری ہوگی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا اور وہ اپنے ساتھ دو وادیاں لے کر نکلے گا ایک ان میں سے جنت ہوگی اور ایک آگ ہوگی پس حقیقت میں اس کی آگ جنت اور اس کی جنت آگ ہوگی اور اس کے ساتھ دو فرشتے بھی ہونگے جو کہ انبیاء میں سے کسی نبی کی شکل کے مشابہ ہونگے اور اگر میں چاہوں تو تمہیں ان کے اور باپ دادا کے نام تک بتلا سکتا ہوں ان میں سے ایک دجال کے بائیں جانب ہوگا اور دوسرا بائیں جانب ہوگا اور یہ لوگوں کے لئے آزمائش ہونگے دجال لوگوں سے کہے گا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ کیا میں مارتا اور زندہ نہیں کرتا؟ دجال کی یہ بات سن کر ایک فرشتہ کہے گا یہ جھوٹا ہے اس کی اس بات کو اس کے ساتھی فرشتے کے علاوہ کوئی اور دوسرا نہیں سن سکے گا تو اس کا ساتھی فرشتہ کہے گا تو نے سچ کہا لوگ اس فرشتے کی بات کو سن لیں گے اور یہ سمجھیں گے کہ یہ دجال کی تصدیق کر رہا ہے اور یہ بات آزمائش کا باعث ہوگی پھر وہ مدینہ کا ارادہ کر کے آئے گا لیکن وہ مدینہ میں داخل نہیں ہونے پائے گا دجال کہے گا شاید یہ بستی اس آدمی کی ہے پھر وہ شام جائے گا پس افیق نامی گھاٹی کے پاس اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کر دے گا،،۔

قال ابوالاعلی المودودي : وعن سفینة مولی رسول الله ﷺ قال قال رسول الله ﷺ (فی قصة الدجال)..................فینزل عیسی علیهما السلام فیقتله الله تعالی عند عقبة افیق (۱).

،،کہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ علیہا السلام کو نازل کرے گا پس اللہ تعالیٰ دجال کو افیق نامی گھاٹی کے پاس قتل کرا دے گا،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۲۰۹۱۶ مسند الانصار)، مسند ابوداؤد الطیالسی: (۲/۲۵۱)، ختم نبوة فی ضوء القرآن والسنة ونزول مسیح وفتنة الدجال ص: ۴۴-۴۵]۔

www.muhammadilibrary.com

حدیث نمبر: ٦٠ ـ((قال الحاکم : حدثنی ابوبکر بن احمد بن بالویه ثنا محمد بن شاذان الجوهری ثنا سعید بن سلیمان الواسطی ثنا خلف بن خلیفة الاشجعی ثنا ابومالك الاشجعی عن ابی حازم الاشجعی عن ربعی بن خراش عن حذیفة بن یمان رضی اللّٰه عنه قال : قال رسول اللّٰه ﷺ : ((انا اعلم بما مع الدجال منه نهران احدهما نار تاجج فی عین من رآه والآخر ماء ابیض فان ادرکه منکم احد فلیغمض ولیشرب من الذی یراه ناراً فانه ماء بارد وایاکم والآخر فانه الفتنة واعلموا انه مکتوب بین عینیه کافر یقرأ من یکتب ومن لا یکتب وان احدی عینیه ممسوحة علیها ظفرة انه یطلع من آخر امره علی بطن الاردن علی بیته افیق وو کل واحد یومن باللّٰه والیوم الآخر ببطن الاردن وانه یقتل من المسلمین ثلثا ویبقی ثلثا ویجن علیهم اللیل فیقول بعض المومنین لبعض : ما تنظرون ان تلحقوا باخوانکم فی مرضاة ربکم ما کان عنده فضل طعام فلیغد به علی اخیه وصلوا حین الفجر وعجلوا الصلاة ثم اقبلوا علی عدوکم فلما قاموا یصلون نزل عیسیٰ ابن مریم صلوٰت اللّٰه علیه امامهم فصلی بهم فلما انصرف قال هکذا افرجوا بینی وبین عدواللّٰه.

قال ابوحازم : قال ابوهریرة : فیذوب کما تذوب لاهالة فی الشمس.

وقال عبداللّٰه بن عمرو : کما یذوب الملح فی الماء وسلط اللّٰه علیهم المسلمین فیقتلونهم حتی ان الشجرة والحجرة لینادی : یا عبداللّٰه یا عبدالرحمن یا مسلم هذا یهودی فاقتله فینفیهم اللّٰه ویظهر المسلمون فیکسرون الصلیب ویقتلون الخنزیر ویضعون الجزیه فبینما هم کذلك اخرج اللّٰه یاجوج وماجوج فیشرب اولهم البحیرة ویجئ آخرهم وقد استقوه فما یدعون فیه قطرة فیقولون : ظهرنا علی اعدائنا قد کان هاهنا اثر ماء فیجئ نبی اللّٰه علیه السلام واصحابه وراءه حتی یدخلوا مدینة من مدائن فلسطین یقال لها : لدّ فیقولون ظهرنا قرحة فی حلوقهم فلا یبقی منهم بشر فتؤذی ریحهم المسلمین فیدعو عیسیٰ صلوٰت اللّٰه علیه/علیهم فیر سل اللّٰه علیهم فتقذفهم فی البحر اجمعین)).

,حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ دجال کے پاس دونہریں ہونگی ان میں سے ایک آگ کی ہوگی جو کہ نہایت ہی تیز شعلہ مارتی ہوئی نظر آئے گی اور دوسری نہر سے سفید پانی نظر آئے گا اگرتم میں سے کوئی ان نہروں کو پائے تو اس نہر کی بھڑکتی ہوئی آگ سے چشم پوشی کرے اوراس نہر سے پانی پی لے جو کہ آگ کی طرح بھڑکتی ہوئی نظر آ رہی ہے کیونکہ وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور دوسری نہر سے بچے جو کہ سفید پانی نظر آ رہا ہوگا, یہ فتنہ ہوگی اوراس بات کو اچھی طرح جان لو کہ دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا جس کو ہر (مومن) پڑھ لے گا چاہے وہ پڑھا ہوا ہو یا بے پڑھا اس کی ایک آنکھ بگڑی ہوئی ہوگی اوراس میں بیماری ہوگی دجال آخر زمانہ میں نکلے گا بطن اردن میں بیت افیق نامی جگہ پر پہنچے گا اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہوگا وہ بطن اردن میں ہوگا دجال ایک تہائی مسلمین کو قتل کر دے گا اور ایک تہائی بھاگ جائیں گے اور ایک تہائی باقی ہوں گے ان پر جب رات آ جائے گی تو مومن ایک دوسرے سے کہیں گے: تم کس بات کے منتظر ہو اے میرے بھائیوں اپنے رب کی رضا سے جاملو، جس کے پاس کھانے کے لئے کچھ بچا ہے تو وہ اس کھانے میں اپنے بھائی کو بھی اپنے ہمراہ کرلے اور جس وقت فجر ہو جائے نماز میں جلدی کر اور پھر اپنے دشمن کے مدمقابل آ جاؤ، پس جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہونگے تو اسی وقت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے اوران کے ساتھ نماز پڑھیں گے جب نماز سے فارغ ہو جائیں گے تو کہیں گے میرے اور اللہ کے دشمن کے درمیان سے ہٹ جاؤ۔

www.muhammadilibrary.com

ابوحازم کہتے ہیں: کہ ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دجال اس طرح پگھلے گا جیسے کہ چربی سورج کی روشنی میں پگھل جاتی ہے۔عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نے کہا: دجال عیسٰی علیہ السلام کو دیکھ کر اس طرح پگھلنے لگے گا جیسے کہ نمک پانی میں گھلتا ہے اور دجال اور اس کے ساتھیوں پر اللہ تعالیٰ مسلمین کو کامیابی دے گا مسلمین دجال کے ساتھیوں کو قتل کریں گے یہاں تک کہ درخت اور پتھر پکار کر کہیں گے: یا عبداللہ یا عبدالرحمٰن یا مسلم! یہ یہودی ہے اس کو قتل کردے اللہ تعالیٰ دجال کو مٹا دے گا اور مسلمین کو کامیاب کردے گا تو مسلمین صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیر کو قتل کردیں گے اور جزیہ ختم کردیں گے ابھی مسلمین اسی حالت میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو نکالے گا تو ان کا اول گروہ تو بحیرۃ کا سارا پانی پی جائے گا جب دوسرا گروہ آئے گا..........تو عیسیٰ صلوٰت اللہ علیہ/علیہم اللہ سے دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان پر ہوا بھیجے گا جو یاجوج ماجوج کو اٹھا کر سمندر میں ڈال دے گی،،۔

[مستدرک حاکم: (۴/۸۵۰۵/۲۱۳/ ۵۳۷-۵۳۶) سند حسن ہے]

حدیث نمبر:۶۱۔((قال الحاکم : اخبرنا ابوالعباس محمد بن احمد المحبوبی ثنا سعید بن مسعود ثنا یزید بن هارون انبا العوام بن حوشب حدثنی جبلة بن سحیم عن مؤثر بن غفارة عن عبدالله بن مسعود رضی الله عنه قال : ((لما کان لیلة اسری برسول الله ﷺ لقی ابراهیم وموسٰی وعیسٰی علیهم السلام فتذکروالساعة متٰی هی فبدؤوا بابراهیم فسالوه فلم یکن عنده منها علم فسالوا موسٰی فلم یکن عنده منها علم فردو الحدیث الی عیسٰی فقال : عهدالله الی فیها وجبتها فلا یعلمها الا الله عزوجل فذکر خروج الدجال وقال : فاهبط فاقتله ثم یرجع الناس الی بلادهم فیستقبلهم یا جوج وماجوج وهم من کل حدب ینسلون لا یمرون الارض من ریحهم فیجئرون الی الله فیرسل السماء بالماء فیحملهم فیقذف باجسامهم فی البحر ثم تنسف الجبال وتمدالارض مدالادیم فعهدالله الی انه اذا کان ذلک ان الساعة من الناس کالحامل المتم لایدری اهلها متی تفجاهم ولادتها لیلا او نهارا .قال العوام : فوجدت تصدیق ذلک فی کتاب الله عزوجل ثم قرأ : ﴿حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وهم من کل حدب ینسلون واقترب الوعد الحق﴾ [الانبیاء:۹۶]))۔

,,عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس رات رسول اللہ ﷺ کو معراج ہوئی تو وہاں پر ابراہیم وموسٰی اور عیسٰی علیہم السلام اجمعین کی ملاقات ہوئی تو ان انبیاء کا اس بات پر مذاکرہ ہوا کہ قیامت کب قائم ہوگی تو اس بات کی ابتداء ابراہیم علیہ السلام سے کی گئی اور ان سے پوچھا گیا کہ قیامت کا وقوع کب ہوگا تو ابراہیم علیہ السلام کو اس کے وقوع کا علم نہ تھا تو ان انبیاء نے موسٰی علیہ السلام سے اس بات کا پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا تو انبیاء نے عیسیٰ علیہ السلام سے اس بات کو پوچھا تو عیسٰی علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کا یہ وعدہ ہے کہ قیامت ضرور قائم ہوگی لیکن اس کے واقع ہونے کا علم اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو نہیں ہے پھر عیسٰی علیہ السلام نے دجال کے خروج کا ذکر کیا اور کہا میں نیچے اتروں گا اور دجال کو قتل کروں گا پھر لوگ اپنے اپنے ملکوں میں لوٹ جائیں گے پھر یاجوج ماجوج کا خروج ہوگا اور وہ ہر بلندی سے نیچے کی طرف آئیں گے اور زمین پر ان کی بو کی وجہ سے چلنا مشکل ہوجائے گا تو لوگ اللہ سے گڑگڑا کر دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی بھیجے گا اور یاجوج اور ماجوج کو ان کے جسموں سمیت سمندر میں ڈال دے گا پھر اس کے بعد پہاڑ اکھاڑ دیے جائیں گے اور زمین کی سطح پھیلا دی جائے گی تو اللہ کا مجھ سے عہد ہے کہ جب یہ وقت آپہنچے تو لوگوں میں قیامت اس طرح واقع ہوگی جیسے حاملہ جس کا بچہ جننے کا وقت قریب ہو لیکن اس کے گھر والے نہیں جانتے کہ بچہ کی ولادت رات میں ہوگی یا دن میں۔عوامؒ کہتے ہیں: میں نے اس حدیث کی تصدیق کتاب اللہ میں پائی پھر انہوں نے یہ آیت

www.muhammadilibrary.com

تلاوت کی: یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں گے اور قیامت کا سچا وعدہ قریب آجائے گا۔[الانبیاء:۹۶]،،۔

[مستدرک حاکم:(۵۸۰۲/۲۱۰/۵۴۴-۵۴۵) امام حاکم کہتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے]

حدیث نمبر:۶۲۔((قال الحاکم : اخبرنی ابو زکریا یحیی بن محمد العنبری ثنا ابو عبداللہ محمد بن ابراھیم العبدی ثنا عمران بن ابی عمران الصوفی ثنا صدقة بن المنتضر حدثنی یحیی بن ابی عمرو الشیبانی عن عمرو بن عبداللہ الحضرمی حدثنی واثلة بن اسقع رضی اللہ عنه قال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول : ((لا تقوم الساعة حتی تکون عشر آیات : خسف بالمشرق،وخسف بالمغرب،وخسف فی جزیرة العرب،والدجال،والدخان،ونزول عیسٰی ابن مریم،وخروج یاجوج وماجوج والدابة ،وطلوع الشمس من مغربھا ونار تخرج من قعر عدن تسوق الناس الی المحشر تحشر الذر والنمل)).

,وقیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دس نشانیاں نہ ہوجائیں:مشرق میں زمین کا دھنس جانا اور مغرب میں زمین کا دھنس جانا اور جزیرۃ العرب میں زمین کا دھنس جانا اور دجال کا خروج اور دھواں اور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا آسمان سے نازل ہونا، یاجوج اور ماجوج اور سورج کا مغرب سے نکلنا اور آگ عدن کے کنارے سے نکلے گی جو لوگوں کو محشر تک کھینچ کر لے جائے گی۔

[مستدرک حاکم:(۴/۸۳۱۷/۲۵/۴۸۴) امام حاکم فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے بخاری ومسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے]،،۔

حدیث نمبر:۶۳۔((قال الحاکم : حدثنا ابو اسحاق ابراھیم بن محمد بن یحیی و ابو محمد بن زیاد الدورقی قالا: ثنا الامام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمة ثنا محمد بن حسان الازرق ثنا ریحان سعید ثنا عباد ھو ابن منصور عن ایوب عن ابی قلابة عن انس رضی اللہ عنه قال رسول اللہ ﷺ : ((سیدرك رجال من امتی عیسٰی ابن مریم علیھما الصلاة/والسلام ویشھدون قتال الدجال)).

,انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ میری امت میں سے (کچھ) لوگ عیسیٰ ابن مریم کو پالیں گے اور دجال سے لڑائی کے وقت موجود ہونگے،،۔

[مستدرک حاکم:(۴/۸۶۳۴/۳۴۲/۵۸۴) امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث منکر ہے اور عباد بن منصور ضعیف ہے]

حدیث نمبر:۶۴۔((قال الحاکم : حدثنا محمد بن المظفر الحافظ ثنا عبداللہ بن سلیمان ثنا محمود بن مصفی الحمصی ثنا اسماعیل عن ایوب عن ابی قلابة عن انس رضی اللہ عنه قال قال رسول اللہ ﷺ : ((من ادرك منکم عیسٰی ابن مریم فلیقرأہ منی السلام صلی اللہ علیھما وسلم)).

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم میں سے جو کوئی عیسیٰ علیہ السلام کو پالے تو ان کو میری طرف سے سلام کہہ دے صلی اللہ علیہما وسلم،،۔

[مستدرک حاکم:(۸۶۲۴/۳۷۳/۳/۵۷۸) امام حاکم فرماتے ہیں: میرے خیال میں یہ اسماعیل بن عیاش ہے بخاری ومسلم نے اس سے حدیث نہیں روایت کی امام ذہبی نے اس کا اقرار کیا ہے،لیکن میں کہتا ہوں کہ بخاری ومسلم کا اسماعیل بن عیاش کی حدیث کو روایت نہ کرنا اس حدیث کے ضعف کا سبب نہیں بن سکتا کیونکہ اس حدیث کے شواہد کثرت سے ہیں جنہیں میں پچھلے صفحات میں نقل کر چکا ہوں].

یہ تمام روایات صحیح اسناد سے ثابت ہیں اور ان احادیث کو ۲۳ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے روایت کیا جن میں سرفہرست ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ ہیں۔

www.muhammadilibrary.com

ان صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نام درج ذیل ہیں جنہوں نے نزول عیسیٰ علیہ السلام کی احادیث روایت کی ہیں:

① : ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

② : ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

③ : جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ۔

④ : نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ۔

⑤ : نفیر رضی اللہ عنہ،۔

⑥ : عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔

⑦ : عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما۔

⑧ : ابو سریحہ حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ۔

⑨ : ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

⑩ : ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا۔

⑪ : ام المومنین صفیہ رضی اللہ عنہا۔

⑫ : ثوبان رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ ﷺ

⑬ : سفینہ رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ ﷺ۔

⑭ : امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

⑮ : مجمع بن جاریہ الانصاری رضی اللہ عنہ۔

⑯ : ابو امامہ الباہلی صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ،۔

⑰ : عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ۔

⑱ : سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ۔

⑲ : عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔

⑳ : حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ۔

㉑ : عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

㉒ : واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ۔

㉓ : انس بن مالک رضی اللہ عنہ

㉓ صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے نزول عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کی احادیث مروی ہیں اور یہ تمام احادیث صحیح ہیں امت مسلمہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام قیامت کے قریب آسمان سے نزول فرمائیں گے اور دجال اور اس کے ساتھیوں لعنۃ اللہ علیہم اجمعین کو باب لد پر قتل کریں گے۔

تمّ بحمد اللہ

مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ

email : info@muwahideen.t

www.muhammadilibrary.com

www.muhammadilibrary.com

نزول عیسیٰ علیہ السلام

(باللغة الأردية)

تألیف

أبوعمیر السّلفی

مراجعة

شفیق الرحمٰن ضیاء اللہ المدنی

www.muhammadilibrary.com

الناشر

المکتب التعاونی للدعوة والإرشاد وتوعیة الجالیات بالربوة

الریاض-المملکة العربیة السعودیة

www.islamhouse.com

www.muhammadilibrary.com

www.muhammadilibrary.com